بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

روز عرفہ ،نویں ذی الحجہ کا دن

دعائے عرفہ امام حسین علیہ السلام

یہ روز عرفہ ہے اور بہت بڑی عید کا دن ہے۔ اگر چہ اس کو عید کے نام سے موسوم نہیں کیا گیا، یہی وہ دن ہے جس میں خدائے تعالیٰ نے بندوں کو اپنی اطاعت و عبادت کی طرف بلایا ہے، آج کے دن ان کے لیے اپنے جود و سخا کا دستر خوان بچھایا ہے اور آج شیطان کو دھتکارا گیا اور وہ ذلیل و خوار ہوا ہے۔ روایت ہے کہ امام زین العابدین (ع) نے روز عرفہ ایک سائل کی آواز سنی جو لوگوں سے خیرات مانگ رہا تھا۔ آپ نے فرمایا: افسوس ہے تجھ پر کہ آج کے دن بھی تو غیر خدا سے سوال کر رہا ہے حالانکہ آج تو یہ امید ہے کہ ماؤں کے پیٹ کے بچے بھی خدا کے لطف و کرم سے مالا مال ہو کر سعید و خوش بخت ہو جائیں۔

اس دن کے چند ایک اعمال ہیں:

(۱) غسل کرے۔

(۲) امام حسین (ع) کی زیارت کرے اس کا ثواب ہزار حج و عمرہ اور ہزار جہاد جتنا بلکہ اس سے بھی زیادہ ہے۔ اس زیارت کی فضیلت میں بہت سی متواتر حدیثیں نقل ہوئی ہیں۔ کہ آج کے دن جو کوئی حضرت کے قبہ مقدسہ کے سائے میں رہے تو اس کا ثواب عرفات والوں سے کم نہیں زیادہ ہے اور وہ ان لوگوں سے مقدم ہے۔ حضرت کی زیارت کی کیفیت باب زیارت میں آئے گی۔ تاہم یہ یاد رہے کہ یہ ثواب اور درجہ اس شخص کے لیے ہے جو اپنا واجب حج چھوڑ کر زیارات کو نہ گیا ہو۔

(۳) نماز عصر کے بعد دعاء عرفہ پڑھنے سے قبل زیر آسمان دو رکعت نماز بجالائے اور اپنے گناہوں کا اقرار و اعتراف کرے تاکہ اسے عرفات میں حاضری کا ثواب ملے اور اس کے گناہ معاف ہوں۔ اس کے بعد ائمہ طاہرین (ع) کے حکم کے مطابق دعاء عرفہ پڑھے اور اعمال عرفہ بجالائے اور یہ اعمال بہت زیادہ ہیں کہ اس مختصر کتاب میں ان کا بیان ممکن نہیں، پھر بھی حسب گنجائش ہم یہاں چند اعمال کا ذکر کرتے ہیں۔ شیخ کفعمی نے مصباح میں فرمایا ہے کہ یوم عرفہ کا روزہ مستحب ہے

بشرطیکہ دعاء عرفہ کے پڑھنے میں کمزوری کا بھی خوف نہ ہو۔ زوال سے پہلے غسل کرنا بھی مستحب ہے اور شب عرفہ وروز عرفہ زیارت امام حسین (ع) بھی مستحب ہے۔ زوال کے وقت زیر آسمان نماز ظہر و عصر نہایت متانت اور سنجیدگی سے بجا لائے، اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے جس کی پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ توحید اور دوسری رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ کافرون پڑھے، اس کے بعد چار رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۃ توحید کی پڑھے: مؤلف کہتے ہیں کہ یہ چار رکعت وہی امیر المومنین (ع) کی نماز ہے جو اعمال روز جمعہ میں مذکور ہے، پھر فرماتے ہیں کہ چار رکعت نماز کے بعد یہ دس تسبیحات پڑھے۔ جو رسول اللہ ﷺ سے مروی ہیں اور سید ابن طاؤس نے اپنی کتاب اقبال میں درج کیں اور وہ یہ ہیں۔

غالب اسدی کے بیٹوں بُشر وبشیر نے روایت کی ہے کہ ہم عرفہ کے دن میدان عرفات میں ظہر کے بعد دن ڈھلنے کے وقت امام حسین علیہ السلام کی خدمت میں تھے اس وقت حضرت (ع) خیمہ سے باہر تشریف لائے اور اپنے اہلبیت (ع) اپنی اولاد اور شیعوں کے ہمراہ آپ نے انتہائی خضوع وخشوع کے ساتھ کعبہ کی طرف رخ کیا اور اپنے دونوں ہاتھ یوں پھیلائے جیسے کوئی مسکین غذا مانگ رہا ہو۔ اسی حالت میں آپ (ع) نے دعا پڑھنا شروع کی:

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمنِ الرَّحیمُ	خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
سُبْحانَ الَّذِی فِی السَّماءِ عَرْشُهُ سُبْحانَ الَّذِی فِی الْاَرْضِ حُکْمُهُ سُبْحانَ الَّذِی فِی الْقُبُورِ قَضاؤُهُ سُبْحانَ الَّذِی فِی الْبَحْرِ سَبِیلُهُ سُبْحانَ الَّذِی فِی النّارِ سُلْطانُهُ سُبْحانَ الَّذِی فِی الْجَنَّةِ رَحْمَتُهُ سُبْحانَ الَّذِی فِی الْقِیامَةِ عَدْلُهُ سُبْحانَ الَّذِی رَفَعَ السَّماءَ سُبْحانَ الَّذِی بَسَطَ الْاَرْضَ سُبْحانَ الَّذِی لا مَلْجَأَ وَلا مَنْجی مِنْهُ اِلاّ اِلَیْهِ	پاک ہے وہ خدا جس کا عرش آسمان میں ہے پاک ہے وہ خدا جس کا حکم زمین میں نافذ ہے پاک ہے وہ خدا جس کا فیصلہ قبروں میں نافذ ہے پاک ہے وہ خدا جس کا دریا میں راستہ ہے پاک ہے وہ خدا جو جہنم پر اختیار رکھتا ہے پاک ہے وہ خدا جنت میں جس کی رحمت ہے پاک ہے وہ خدا قیامت میں جس کا عدل ہے پاک ہے وہ خدا جس نے آسمان بلند کیا پاک ہے وہ خدا جس نے زمین بچھائی پاک ہے وہ خدا جس سے پناہ و نجات نہیں مگر اسی کے ہاں سے
پھر سو مرتبہ کہے:	
سُبْحانَ اللهِ وَ الْحَمْدُ للهِ وَ اللهُ اَکْبَرُ	اللہ پاک ہے اللہ ہی کے لیے حمد ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگتر ہے

نیز سورۃ توحید و آیت الکرسی اور صلوات سو سو مرتبہ پڑھے، دس مرتبہ کہے:

لا اِلهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لا شَرِیکَ لَهُ لَهُ الْمُلْکُ وَ لَهُ الْحَمْدُ یُحْیِی وَ یُمِیتُ وَ یُمِیتُ وَ یُحْیِی وَ هُوَ لا یَمُوتُ بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَهُوَ عَلی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیرٌ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے وہ یکتا ہے کوئی اس کا ثانی نہیں اسی کے لیے حکومت اور حمد وہ زندہ کرتا اور موت دیتا ہے اور موت دیتا اور زندہ کرتا ہے اور وہ ایسا زندہ ہے جسے موت نہیں اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ

	ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

دس مرتبہ کہے:

اَسْتَغْفِرُ اللهُ الَّذی لاٰ اِلٰـهَ اِلاّٰ هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَاَتُوبُ اِلَيْهِ	بخشش چاہتاہوں اس اللہ سے کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں زندہ و پائندہ ہے اور میں اسکے حضور توبہ کرتا ہوں

دس مرتبہ کہے:

یااللہُ	

دس مرتبہ کہے:

یارَحْمٰنُ	

دس مرتبہ کہے:

یارَحیمُ	

دس مرتبہ کہے:

یابدیعُ السَّمٰواتِ وَالْاَرْضِ یاذَاالْجَلالِ وَالْاِکْرامِ	اے اللہ اے بڑے مہربان اے رحم والے اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے اے جلالت و بزرگی کے مالک

دس مرتبہ کہے:

یاحَیُّ یاقَیُّومُ	اے زندہ اے پائندہ

دس مرتبہ کہے:

یاحَنّانُ یامَنّانُ	اے محبت والے اے احسان والے

دس مرتبہ کہے:

یا لا اِلٰہَ اِلّا اَنْتَ	

دس مرتبہ کہے:

آمین	

پھر کہے

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم	خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اَللّٰھُمَّ اِنّی اَسْئَلُکَ یا مَنْ ھُوَ اَقْرَبُ اِلَیَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیدِ یا مَنْ یَحُولُ بَیْنَ الْمَرْءِ وَ قَلْبِہ یا مَنْ ھُوَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰی وَ بِالْاُفُقِ الْمُبِینِ یا مَنْ ھُوَ الرَّحْمٰنُ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی یا مَنْ لَیْسَ کَمِثْلِہِ شَیْءٌ وَھُوَ سَمِیعُ الْبَصِیرُ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ۔	اے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے اے وہ جو شہ رگ سے زیادہ میرے قریب ونزدیک ہے اے وہ جو انسان اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اے وہ جو بلند مقام اور واضح افق میں ہے اے وہ جو بڑے رحم والا ہے اور عرش پر مسلط ہے اے وہ جس کی مثل کوئی چیز نہیں ہے اور وہ سننے دیکھنے والا ہے سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ محمد وآل محمد پر رحمت نازل فرما۔

پس اپنی حاجت طلب کرے کہ انشاء اللہ پوری ہو گی۔

امام جعفر صادق (ع) سے منقول ہے کہ جو شخص یہ صلوات پڑھے تو گویا اس نے اہل بیت (ع) کو مسرور کیا ہے۔ اور وہ یہ ہے:

http://razarizvi.blog.ir/

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ	خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اَللّٰهُمَّ يَا أَجْوَدَ مَنْ أَعْطَى، وَيَا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ، وَيَا أَرْحَمَ مَنِ اسْتُرْحِمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ فِي الْأَوَّلِينَ، وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ فِي الْآخِرِينَ، وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ فِي الْمَلَإِ الْأَعْلَى، وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ فِي الْمُرْسَلِينَ ـ اَللّٰهُمَّ أَعْطِ مُحَمَّداً وَآلَهُ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَالشَّرَفَ وَالرِّفْعَةَ وَالدَّرَجَةَ الْكَبِيرَةَ ـ اَللّٰهُمَّ إِنِّي آمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَلَمْ أَرَهُ فَلَا تَحْرِمْنِي فِي الْقِيَامَةِ رُؤْيَتَهُ وَارْزُقْنِي صُحْبَتَهُ، وَتَوَفَّنِي عَلَى مِلَّتِهِ، وَاسْقِنِي مِنْ حَوْضِهِ مَشْرَباً رَوِيّاً سَائِغاً هَنِيئاً لَا أَظْمَأُ بَعْدَهُ أَبَداً، إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ـ اَللّٰهُمَّ إِنِّي آمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَلَمْ أَرَهُ فَعَرِّفْنِي فِي الْجِنَانِ وَجْهَهُ ـ اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ مُحَمَّداً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ مِنِّي تَحِيَّةً كَثِيرَةً وَسَلَاماً،	اے اللہ! اے ہر عطا کرنے والے سے زیادہ سخی اے ہر سوال کئے ہوئے سے بہتر اور اے سب سے زیادہ رحمت کرنے والے اے اللہ حضرت محمد پر اور انکی آل پر رحمت نازل فرما پہلوں کیساتھ اور حضرت محمد اور انکی آل پر رحمت نازل کر پچھلوں کیساتھ اور حضرت محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل کر عالم بالا میں اور حضرت محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل کر مرسلوں کے ساتھ اے اللہ! محمد وآل (ع) محمد کو ذریعہ ووسیلہ بڑائی بزرگی بلندی اور بہت بڑا درجہ و مقام عطا کر اے اللہ! بے شک میں ایمان لایا ہوں حضرت محمد ﷺ پر اور انہیں دیکھا نہیں پس قیامت میں مجھے ان کے دیدار سے محروم نہ رکھنا اور ان کی صحبت نصیب کرنا نیز مجھے ان کے دین پر موت دے ان کے حوض کوثر میں سے پانی پلانا جو سیر کر دینے والا خوش مزہ و شیریں ہو کہ اس کے بعد میں کبھی پیاسا نہ ہوں بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے اللہ! بیشک میں ایمان لاتا ہوں حضرت محمد

	صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور انہیں دیکھا نہیں پس جنت میں مجھے ان کی پہچان کرا دینا اے اللہ! پہنچا دے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل کو میری طرف سے بہت بہت آداب اور سلام۔

اسکے بعد دعاء ام داؤد پڑھے جو ماہ رجب کے اعمال میں ذکر ہو چکی ہے۔پھر یہ تسبیح پڑھے کہ جس کے ثواب کا اندازہ ہی نہیں ہوسکتا اور بوجہ اختصار ہم نے اس کو بیان نہیں کیا ، وہ تسبیح یہ ہے:

سُبْحانَ اللهِ(اَلْحَمْدُ للهِ) قَبْلَ كُلِّ أَحَدٍ وَسُبْحانَ اللهِ(اَلْحَمْدُ للهِ) بَعْدَ كُلِّ أَحَدٍ وَسُبْحانَ اللهِ(اَلْحَمْدُ للهِ) مَعَ كُلِّ أَحَدٍ وَسُبْحانَ اللهِ (اَلْحَمْدُ للهِ)	پاک ہے وہ خدا جو ہر چیز سے پہلے ہے پاک ہے وہ خدا جو ہر چیز کے بعد ہے پاک ہے وہ خدا جو ہر چیز کے ساتھ ہے
يَبْقى رَبُّنا وَيَفْنى كُلُّ أَحَدٍ وَسُبْحانَ اللهِ(اَلْحَمْدُ للهِ)تَسْبِيحاً يَفْضُلُ تَسْبِيحَ الْمُسَبِّحِينَ فَضْلاً كَثِيراً قَبْلَ	پاک ہے خدا ہمارا رب جو وہ باقی رہے گا جب کہ ہر چیز فنا ہو جائے گی پاک ہے خدا نہایت پاکیزہ ہے جو تسبیح کرنے والوں کی
كُلِّ أَحَدٍ وَسُبْحانَ اللهِ(اَلْحَمْدُ للهِ) تَسْبِيحاً يَفْضُلُ تَسْبِيحَ الْمُسَبِّحِينَ فَضْلاً كَثِيراً بَعْدَ كُلِّ أَحَدٍ وَسُبْحانَ	تسبیح سے بہت بہت برتر ہے ہر ایک چیز سے پہلے اور پاک ہے خدا نہایت پاکیزہ ہے جو تسبیح کرنے والوں کی تسبیح سے بہت بہت برتر ہے
اللهِ(اَلْحَمْدُ للهِ) تَسْبِيحاً يَفْضُلُ تَسْبِيحَ الْمُسَبِّحِينَ فَضْلاً كَثِيراً مَعَ كُلِّ أَحَدٍ وَسُبْحانَ اللهِ(اَلْحَمْدُ للهِ)تَسْبِيحاً يَفْضُلُ	ہر چیز کے بعد اور پاک ہے خدا نہایت پاکیزہ ہے جو تسبیح کرنے والوں کی تسبیح سے بہت بہت برتر ہے ہر چیز کے ساتھ اور پاک ہے خدا نہایت

تَسْبِيحَ الْمُسَبِّحِينَ فَضْلاً كَثِيراً رَبَّنَا الْباقِي وَيَفْنى كُلُّ أَحَدٍ وَسُبْحانَ اللهِ (اَلْحَمْدُ للهِ) تَسْبِيحاً لاَ يُحْصى وَلاَ يُدْرى وَلاَ يُنْسى وَلاَ يَبْلى وَلاَ يَفْنى وَلَيْسَ لَهُ مُنْتَهى وَسُبْحانَ اللهِ (اَلْحَمْدُ للهِ) تَسْبِيحاً يَدُومُ بِدَوامِهِ وَيَبْقى بِبَقائِهِ فِي سِنِي الْعالَمِينَ وَشُهُورِ الدُّهُورِ وَأَيَّامِ الدُّنْيا وَساعاتِ اللَّيْلِ وَالنَّهارِ وَسُبْحانَ اللهِ (اَلْحَمْدُ للهِ) أَبَدَ الْاَبَدِ وَمَعَ الْاَبَدِ مِمّا لاَ يُحْصِيهِ الْعَدَدُ، وَلاَ يُفْنِيهِ الْاَمَدُ، وَلاَ يَقْطَعُهُ الْاَبَدُ، وَتَبارَكَ اللهُ أَحْسَنُ الْخالِقِينَ لا اِلٰہَ اِلاّ اللہُ	پاکیزہ ہے جو تسبیح کرنے والوں کی تسبیح سے بہت بہت برتر ہے کہ ہمارا رب باقی رہے گا جب کہ ہر چیز فنا ہو جائے گی پاک ہے نہایت پاکیزہ ہے کہ شمار نہیں ہو سکتا سمجھ میں نہیں آتا فراموش نہیں ہوتا پرانا نہیں ہوتا ناپید نہیں ہوتا اور اس کی کوئی انتہا نہیں ہے پاک ہے خدا نہایت پاکیزہ ہے جو ہمیشہ ہے اسکی ہمیشگی سے باقی ہے اسکی بقا کیساتھ جہانوں کے برسوں ہر زمانے کے مہینوں دنیا کے تمام دنوں اور رات دن کی ہر ہر گھڑی میں پاک ہے وہ خدا جو ہمیشہ ہمیشہ ہے ہمیشگی کے ساتھ کہ جس کی ذات کا اندازہ نہیں کیا جاسکتا وہ زمانہ گزرنے سے فنا نہیں ہوا اور ہمیشگی اس سے جدا نہیں ہو سکتی اور برکت والا ہے وہ خدا جو بہترین خالق ہے۔ کوئی معبود نہیں ہے سوائے اللہ کے

پھر کہے:

وَالْحَمْدُ للهِ قَبْلَ كُلِّ أَحَدٍ وَالْحَمْدُ للهِ بَعْدَ كُلِّ أَحَدٍ دعا کے آخر تک	حمد ہے خدا کے لیے ہر چیز سے پہلے اور حمد ہے خدا کے لیے ہر چیز کے بعد۔۔۔۔

لیکن ہر جگہ سُبْحَانَ اللہِ کی بجائے اَلْحَمْدُ للہِ کہے اور جب اَحْسَنُ الْخَالِقِین تک پہنچے تو کہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ

پاک ہے خدا حمد خدا ہی کے لیے ہے جو بہترین خالق ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

قَبْلَ كُلِّ اَحَدٍ دعاکے آخر تک مگر ہر جگہ سُبْحانَ اللهِ ہے وہاں لااِلٰهَ اِلَّا اللهُ کہے اور اسکے بعد کہے وَاللهُ اَكْبَرُ

جو ہر چیز سے پہلے ہے۔ پاک ہے خدا نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

قَبْلَ كُلِّ اَحَدٍ دعاکے آخر تک لیکن ہر جگہ سُبْحانَ اللهِ کی بجائے اَللهُ اَكْبَرُ کہے پھر یہ دعا پڑھے جو شب جمعہ کے ۔بعد میں امام زین العابدین (ع) کی یہ دعا پڑھے جو شیخ طوسی (علیہ الرحمہ) نے مصباح المتہجد میں اعمال میں ذکر ہوئی ہے ذکر کی ہے:

سب سے بڑا ہے خدا جو ہر چیز سے پہلے ہے۔۔۔۔ پاک ہے اللہ خدا بزرگتر ہے

اَللّٰهُمَّ مَنْ تَعَبَّأَ وَتَهَيَّأَ	اے اللہ ! جو آمادہ ہوُا اور تیار ہوا
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللهُ رَبُّ الْعالَمينَ	اے اللہ ! توہی وہ خدا ہے جو جہانوں کا رب ہے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ یہ دعا مقام عرفات کی ہے اور پھر طویل بھی ہے۔ لہٰذا ہم نے یہاں درج نہیں کی ہے۔علاوہ ازیں آج کے دن امام زین العابدین (ع) ہی کی وہ دعا پڑھے جو صحیفہ کاملہ میں سینتالیسویں دعا ہے اور دونوں جہانوں کے تمام مطالب و مقاصد پر مشتمل ہے۔اس دعاء کو صدق دل سے پڑھنے والے پر خدا کی رحمت ہو۔اس دن پڑھی جانے والی دعاؤں میں سے ایک امام حسین (ع) کی دعا ہے بشر وبشیر پسران غالب اسدی سے روایت ہے کہ روز عرفہ بوقت عصر میدان عرفات میں ہم حضرت کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ تب آپ اپنے فرزندوں اور شیعوں کے ساتھ نہایت عاجزانہ طور پر اپنے خیمے سے باہر آئے اور پہاڑ کی بائیں طرف کھڑے ہو کر کعبے کی طرف رخ کرلیا، اپنے دونوں ہاتھ چہرے کے سامنے لا کر پھیلا دیئے۔ خدا کے حضور عاجزی اور انکساری کی حالت میں یہ کلمات کہے:

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمنِ الرَّحيمِ	خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذي لَيْسَ لِقَضائِهِ دافِعٌ، وَلا لِعَطائِهِ مانِعٌ، وَلا كَصُنْعِهِ صُنْعُ صانِعٍ وَهُوَ الْجَوادُ	حمد ہے خدا کے لیے جس کے فیصلے کو کوئی بدلنے والا نہیں کوئی اس کی عطا روکنے والا نہیں اور کوئی اس جیسی صنعت والا نہیں اور وہ کشادگی

الْواسِعُ، فَطَرَ أَجْناسَ الْبَدائِعِ، وَأَتْقَنَ بِحِكْمَتِهِ الصَّنائِعَ، لاٰ تَخْفی عَلَيْهِ الطَّلائِعُ، وَلاٰ تَضِيعُ	کیساتھ دینے والا ہے اس نے قسم قسم کی مخلوق بنائی اور بنائی ہوئی چیزوں کو اپنی حکمت سے محکم کیا دنیا میں آنے والی کوئی چیز اس سے پوشیدہ نہیں اس کے
عِنْدَهُ الْوَدائِعُ، جازِی كُلِّ صانِعٍ، وَرائِشُ كُلِّ قانِعٍ وَراحِمُ كُلِّ ضارِعٍ وَمُنْزِلُ الْمَنافِعِ وَالْكِتابِ	ہاں کوئی امانت ضائع نہیں ہوتی وہ ہر کام پر جزا دینے والا ہے وہ ہر قانع کو زیادہ دینے والا اور ہر نالاں پر رحم کرنے والا ہے وہ بھلائیاں نازل کرنے والا اور
الْجامِعِ بِالنُّورِ السّاطِعِ وَهُوَ لِلدَّعَواتِ سامِعٌ، وَ لِلْكُرُباتِ دافِعٌ، وَلِلدَّرَجاتِ رافِعٌ، وَلِلْجَبابِرَةِ	چمکتے نور کے ساتھ مکمل و کامل کتاب اتارنے والا ہے وہ لوگوں کی دعاؤں کا سننے والا لوگوں کے دکھ دور کرنے والا درجے بلند کرنے والا اور سرکشوں کی جڑ
قامِعٌ، فَلا إِلٰهَ غَيْرُهُ وَلاٰ شَيْءَ يَعْدِلُهُ، وَلَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ، وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ	کاٹنے والا ہے پس اس کے سوا کوئی معبود نہیں کوئی چیز اس کے برابر کوئی چیز اس کے مانند نہیں اور وہ سننے والا دیکھنے والا ہے باریک بین خبر رکھنے والا ہے
وَهُوَ عَلی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَرْغَبُ إِلَيْكَ وَأَشْهَدُ بِالرُّبُوبِيَّةِ لَكَ مُقِرّاً بِأَنَّكَ	اور وہی ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے اللہ! بے شک میں تیری طرف متوجہ ہوا ہوں تیرے پروردگار ہونے کی گواہی دیتا اور
رَبِّي، وَأَنَّ إِلَيْكَ مَرَدِّي، ابْتَدَأْتَنِي بِنِعْمَتِكَ قَبْلَ أَنْ أَكُونَ شَيْئاً مَذْكُوراً، وَخَلَقْتَنِي مِنَ	مانتا ہوں کہ تو میرا پالنے والا ہے اور تیری طرف لوٹا ہوں کہ تو نے مجھ سے اپنی نعمت کا آغاز کیا اس سے پہلے کہ میں وجود میں آتا اور تو
التُّرابِ ثُمَّ أَسْكَنْتَنِي الْأَصْلابَ آمِناً لِرَيْبِ الْمَنُونِ وَاخْتِلافِ الدُّهُورِ وَالسِّنِينَ فَلَمْ أَزَلْ	نے مجھ کو مٹی سے پیدا کیا پھر بڑوں کی پشتوں میں جگہ دی مجھے موت سے اور ماہ وسال میں آنے والی آفات سے امن دیا پس میں
ظاعِناً مِنْ صُلْبٍ إِلی رَحِمٍ فِي تَقادُمٍ مِنَ الْأَيّامِ الْماضِيَةِ وَالْقُرُونِ الْخالِيَةِ لَمْ تُخْرِجْنِي لِرَأْفَتِكَ	
بِي وَلُطْفِكَ لِي وَإِحْسانِكَ إِلَيَّ فِي دَوْلَةِ أَئِمَّةِ الْكُفْرِ الَّذِينَ نَقَضُوا عَهْدَكَ وَكَذَّبُوا رُسُلَكَ،	

لَكِنَّكَ أَخْرَجْتَنِي لِلَّذِي سَبَقَ لِي مِنَ الْهُدَى الَّذِي لَهُ يَسَّرْتَنِي وَفِيهِ أَنْشَأْتَنِي وَمِنْ قَبْلِ ذٰلِكَ رَؤُفْتَ بِي بِجَمِيلِ صُنْعِكَ وَسَوابِغِ نِعَمِكَ فَابْتَدَعْتَ خَلْقِي مِنْ مَنِيٍّ يُمْنى، وَأَسْكَنْتَنِي فِي ظُلُماتٍ ثَلاثٍ بَيْنَ لَحْمٍ وَدَمٍ وَجِلْدٍ لَمْ تُشْهِدْنِي خَلْقِي، وَلَمْ تَجْعَلْ إِلَيَّ شَيْئاً مِنْ أَمْرِي، ثُمَّ أَخْرَجْتَنِي لِلَّذِي سَبَقَ لِي مِنَ الْهُدىٰ إِلَى الدُّنْيا تامّاً سَوِيّاً، وَحَفِظْتَنِي فِي الْمَهْدِ طِفْلاً صَبِيّاً، وَرَزَقْتَنِي مِنَ الْغِذاءِ لَبَناً مَرِيّاً، وَعَطَفْتَ عَلَيَّ قُلُوبَ الْحَواضِنِ، وَكَفَّلْتَنِي الْأُمَّهاتِ الرَّواحِمَ وَكَلَأْتَنِي مِنْ طَوارِقِ الْجانِّ وَسَلَّمْتَنِي مِنَ الزِّيادَةِ وَالنُّقْصانِ فَتَعالَيْتَ يا رَحِيمُ يا رَحْمنُ حَتَّى إِذَا اسْتَهْلَلْتُ ناطِقاً بِالْكَلامِ أَتْمَمْتَ عَلَيَّ سَوابِغَ الْإِنْعامِ وَرَبَّيْتَنِي زائِداً فِي كُلِّ عامٍ، حَتَّى إِذَا اكْتَمَلَتْ فِطْرَتِي وَاعْتَدَلَتْ مِرَّتِي أَوْجَبْتَ عَلَيَّ حُجَّتَكَ بِأَنْ أَلْهَمْتَنِي مَعْرِفَتَكَ، وَرَوَّعْتَنِي بِعَجائِبِ حِكْمَتِكَ، وَأَيْقَظْتَنِي لِما ذَرَأْتَ فِي سَمائِكَ وَأَرْضِكَ مِنْ بَدائِعِ خَلْقِكَ، وَنَبَّهْتَنِي

پے در پے ایک پشت سے ایک رحم میں آیا ان دنوں میں جو گزرے ہیں اور ان صدیوں میں جو بیت چکی ہیں تو نے بوجہ اپنی محبت و مہربانی کے مجھ پر احسان کیا اور مجھے کافر بادشاہوں کے دور میں پیدا نہیں کیا کہ جنھوں نے تیرے فرمان کو توڑا اور تیرے رسولوں کو جھٹلایا لیکن تو نے مجھ کو اس زمانے میں پیدا کیا جس میں تھوڑے عرصے میں مجھے ہدایت میسر آ گئ کہ اس میں تو نے مجھے پالا اور اس سے پہلے تو نے اچھے عنوان سے میرے لیے محبت ظاہر فرمائی اور بہترین نعمتیں عطا کیں پھر میرے پیدا کرنے کا آغاز ٹپکنے والے آب حیات سے کیا اور مجھ کو تین تاریکیوں میں ٹھرا دیا یعنی گوشت خون اور جلد کے نیچے جہاں میں نے بھی اپنی خلقت کو نہ دیکھا اور تو نے میرے اس معاملے میں سے کچھ بھی مجھ پر نہ ڈالا پھر تو نے مجھے رحم مادر سے نکالا کہ مجھے ہدایت دے کر دنیا میں درست و سالم جسم کے ساتھ بھیجا اور گہوارے میں میری نگہبانی کی جب میں چھوٹا بچہ تھا تو نے میرے لیے تازہ دودھ کی غذا بہم پہنچائی اور دودھ پلانے والیوں کے دل میرے لیے نرم کردیے تو نے مہربان ماؤں کو میری

لِشُكْرِكَ وَذِكْرِكَ، وَأَوْجَبْتَ عَلَيَّ طاعَتَكَ وَعِبادَتَكَ وَفَهَّمْتَنِي مَا جائَتْ بِهِ رُسُلُكَ،	پرورش کا ذمہ دار بنایا جن و پری کے آسیب سے میری حفاظت فرمائی اور مجھے ہر قسم کی کمی بیشی سے بچائے رکھا پس تو برتر ہے
وَيَسَّرْتَ لِي تَقَبُّلَ مَرْضاتِكَ وَمَنَنْتَ عَلَيَّ فِي جَمِيعِ ذٰلِكَ بِعَوْنِكَ وَلُطْفِكَ، ثُمَّ إِذْ خَلَقْتَنِي	اے مہربان اے عطاؤں والے یہاں تک کہ میں باتیں کرنے لگا اور یوں تو نے مجھے اپنی بہترین نعمتیں پوری کردیں اور ہر سال میرے
مِنْ خَيْرِ الثَّرىٰ، لَمْ تَرْضَ لِي يا إِلٰهِي نِعْمَةً دُونَ أُخْرىٰ، وَرَزَقْتَنِي مِنْ أَنْواعِ الْمَعاشِ وَصُنُوفِ	جسم کو بڑھایا حتی کہ میری جسمانی ترقی اپنے کمال تک
الرِّياشِ بِمَنِّكَ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ عَلَيَّ، وَ إِحْسانِكَ الْقَدِيمِ إِلَيَّ، حَتَّى إِذا أَتْمَمْتَ عَلَيَّ جَمِيعَ	پہنچ گئی اور میری شخصیت میں توازن پیدا ہوگیا تو مجھ پر تیری حجت قائم ہو گئی اس لیے کہ تو نے مجھے
النِّعَمِ وَصَرَفْتَ عَنِّي كُلَّ النِّقَمِ لَمْ يَمْنَعْكَ جَهْلِي وَجُرْأَتِي عَلَيْكَ أَنْ دَلَلْتَنِي إِلَى مَا يُقَرِّبُنِي	اپنی معرفت کرائی اور اپنی عجیب عجیب حکمتوں کے ذریعے مجھے خائف کردیا اور مجھے بیدار کیا ان چیزوں کے ذریعے جو تو نے آسمان وزمین میں عجیب طرح
إِلَيْكَ، وَوَفَّقْتَنِي لِما يُزْلِفُنِي لَدَيْكَ، فَإِنْ دَعَوْتُكَ أَجَبْتَنِي، وَإِنْ سَأَلْتُكَ أَعْطَيْتَنِي، وَإِنْ	سے خلق کیں اسطرح مجھے اپنے شکر اور ذکر سے آگاہ کیا اور مجھ پر اپنی فرمانبرداری اور عبادت لازم فرمائی تو نے مجھے
أَطَعْتُكَ شَكَرْتَنِي، وَإِنْ شَكَرْتُكَ زِدْتَنِي، كُلُّ ذٰلِكَ إِكْمالاً لِأَنْعُمِكَ عَلَيَّ وَإِحْسانِكَ	وہ چیز سمجھائی جو تیرے رسول لائے اور میرے لیے اپنی رضاؤں کی قبولیت آسان کیتو ان سب
إِلَيَّ فَسُبْحانَكَ سُبْحانَكَ مِنْ مُبْدِی مُعِيدٍ حَمِيدٍ مَجِيدٍ وَتَقَدَّسَتْ أَسْماؤُكَ، وَعَظُمَتْ	باتوں میں مجھ پر تیرا احسان ہے اس کے ساتھ تیری مدد اور مہربانی ہے پھر جب تو نے مجھے پیدا
آلاؤُكَ، فَأَيُّ نِعَمِكَ يا إِلٰهِي أُحْصِي عَدَداً وَذِكْراً أَمْ أَيُّ عَطاياكَ أَقُومُ بِها شُكْراً وَهِيَ	کیا بہترین خاک سے تو میرے لیے اے اللہ ! تو نے ایک آدھ نعمت پر ہی بس نہیں کی بلکہ مجھے معاش کے کئی طریقے اور فائدے کے کئی راستے عطا کیے مجھ

يَا رَبِّ أَكْثَرُ مِنْ أَنْ يُحْصِيهَا الْعادُّونَ. أَوْ يَبْلُغَ عِلْماً بِهَا الْحافِظُونَ ثُمَّ مَا صَرَفْتَ وَدَرَأْتَ عَنِّي	پر اپنے بڑے بہت بڑے احسان و کرم سے اور مجھ پر اپنی سابقہ مہربانیوں سے یہاں تک کہ جب مجھے تو نے یہ
اَللّٰهُمَّ مِنَ الضُّرِّ وَالضَّرّاءِ أَكْثَرُ مِمّا ظَهَرَ لِي مِنَ الْعافِيَةِ وَالسَّرّاءِ، وَأَنَا أَشْهَدُ يَا إِلٰهِي بِحَقِيقَةِ	تمام نعمتیں دے دیں اور تکلیفیں مجھ سے دور کردیں تیرے آگے میری جرات اور میری نادانی اس میں رکاوٹ
إِيمانِي وَعَقْدِ عَزَماتِ يَقِينِي، وَخالِصِ صَرِيحِ تَوْحِيدِي وَباطِنِ مَكْنُونِ ضَمِيرِي وَعَلائِقِ مَجارِي	نہیں بنی کہ تو نے مجھے وہ راستے بتائے جو مجھ کو تیرے قریب کرتے اور تو نے مجھے توفیق دی کہ تیرا پسندیدہ بنوں پس میں نے جو دعا
نُورِ بَصَرِي، وَأَسارِيرِ صَفْحَةِ جَبِينِي وَخُرْقِ مَسارِبِ نَفْسِي، وَخَذارِيفِ مارِنِ عِرْنِينِي، وَ	مانگی تو نے قبول کی اور جو سوال کیا وہ تو نے پورا فرمایا اگر میں نے تیری اطاعت کی تو نے قدر فرمائی اور میں نے شکر کیا تو نے زیادہ
مَسارِبِ صِماخِ سَمْعِي، وَمَا ضُمَّتْ وَأَطْبَقَتْ عَلَيْهِ شَفَتايَ، وَحَرَكاتِ لَفْظِ لِسانِي، وَمَغْرَزِ	دیا یہ سب مجھ پر تیری نعمتوں کی کثرت اور مجھ پر تیرا احسان و کرم ہے پس تو پاک ہے تو پاک ہے کہ تو آغاز
حَنَكِ فَمِي وَفَكِّي، وَمَنابِتِ أَضْراسِي، وَمَساغِ مَطْعَمِي وَمَشْرَبِي، وَحِمالَةِ أُمِّ رَأْسِي، وَبُلُوعِ	کرنے والا لوٹانے والا تعریف والا
فارِغِ حَبائِلِ عُنُقِي وَمَا اشْتَمَلَ عَلَيْهِ تامُورُ صَدْرِي وَحَمائِلِ حَبْلِ وَتِينِي وَنِياطِ حِجابِ قَلْبِي	بزرگی والا ہے اور پاک ہیں تیرے نام اور بہت بڑی ہیں تیری نعمتیں تو اے میرے خدا! تیری کس نعمت کی گنتی کروں اور اسے یاد کروں یا تیری کون کونسی
وَأَفْلاذِ حَواشِي كَبِدِي، وَمَا حَوَتْهُ شَراسِيفُ أَضْلاعِي، وَحِقاقِ مَفاصِلِي، وَقَبْضِ عَوامِلِي، وَ	عطاؤں کا شکر بجا لاؤں اور اے میرے پروردگار یہ تو اتنی زیادہ ہیں کہ شمار کرنے والے انہیں شمار نہیں کرسکتے یا یاد
أَطْرافِ أَنامِلِي، وَلَحْمِي وَدَمِي وَشَعْرِي وَبَشَرِي وَعَصَبِي وَقَصَبِي وَعِظامِي وَمُخِّي وَعُرُوقِي	کرنے والے ان کو یاد نہیں رکھ سکتے پھر اے اللہ! جو تکلیفیں اور سختیاں تو نے مجھ سے دور کیں اور ہٹائی ہیں ان

وَجَمِيعُ جَوارِحِي وَمَا انْتَسَجَ عَلَى ذلِكَ أَيَّامَ رِضاعِي، وَمَا أَقَلَّتِ الْأَرْضُ مِنِّي وَنَوْمِي وَ	میں اکثر ایسی ہیں جن سے میرے لیے آرام اور خوشی ظاہر
يَقْظَتِي وَسُكُونِي، وَحَرَكاتِ رُكُوعِي وَسُجُودِي أَنْ لَوْ حاوَلْتُ وَاجْتَهَدْتُ مَدَى الْأَعْصارِ	ہوئی ہے اور میں گواہی دیتا ہوں اے اللہ ! اپنے ایمان کی حقیقت اپنے اٹل ارادوں کی مظبوطی اپنی واضح و آشکار توحید اپنے باطن میں
وَالْأَحْقابِ لَوْ عُمِّرْتُها أَنْ أُؤَدِّيَ شُكْرَ واحِدَةٍ مِنْ أَنْعُمِكَ مَا اسْتَطَعْتُ ذلِكَ إِلاَّ بِمَنِّكَ	پوشیدہ ضمیر اپنی آنکھوں کے نور سے پیوستہ راستوں اپنی پیشانی کے نقوش کے رازوں اپنے سانس کی رگوں کے سوراخوں اپنی ناک کے
الْمُوجَبِ عَلَيَّ بِهِ شُكْرُكَ أَبَداً جَدِيداً، وَثَناءً طارِفاً عَتِيداً. أَجَلْ وَلَوْ حَرَصْتُ أَنَا وَالْعادُّونَ مِنْ	نرم وملائم پردوں اپنے کانوں کی سننے والی جھلیوں اور اپنے
أَنامِكَ أَنْ نُحْصِيَ مَدَى إِنْعامِكَ سالِفِهِ وَآنِفِهِ مَا حَصَرْناهُ عَدَداً، وَلاَ أَحْصَيْناهُ أَمَداً هَيْهاتَ	چپکنے اور ٹھیک بند ہونے والے ہونٹوں اپنی زبان کی حرکات
أَنَّى ذلِكَ وَأَنْتَ الْمُخْبِرُ فِي كِتابِكَ النَّاطِقِ وَالنَّبَأِ الصَّادِقِ وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَةَ اللهِ لاَ تُحْصُوها	سے نکلنے والے لفظوں اپنے منہ کے اوپر نیچے کے حصوں کے ملنے اپنے دانتوں کے اگنے کی جگہوں اپنے کھانے پینے کے ذائقہ دار ہونے اپنے سر میں دماغ کی قرارگاہ اپنی
صَدَقَ كِتابُكَ اللّهُمَّ وَإِنْباؤُكَ، وَبَلَّغَتْ أَنْبِياؤُكَ وَرُسُلُكَ مَا أَنْزَلْتَ عَلَيْهِمْ مِنْ وَحْيِكَ،	گردن میں غذا کی نالیوں اور ان ہڈیوں، جن سے سینہ کا گھیرا بنا ہے اپنے گلے کے اندر لٹکی ہوئی شہ رگ اپنے دل میں آویزاں
وَشَرَعْتَ لَهُمْ وَبِهِمْ مِنْ دِينِكَ، غَيْرَ أَنِّي يا إِلهِي أَشْهَدُ بِجُهْدِي وَجِدِّي وَمَبْلَغِ طاقَتِي وَوُسْعِي،	پردے اپنے جگر کے بڑھے ہوئے کناروں اپنی ایک دوسری سے ملی اور جھکی ہوئی پسلیوں اپنے جوڑوں کے حلقوں اپنے
وَأَقُولُ مُؤْمِناً مُوقِناً الْحَمْدُ لِلّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَداً فَيَكُونَ مَوْرُوثاً، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي	

مُلْكِهِ فَيُضادَّهُ فِيما ابْتَدَعَ، وَلا وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ فَيُرْفِدَهُ
فِيما صَنَعَ. فَسُبْحانَهُ سُبْحانَهُ لَوْ كانَ

فِيهِما آلِهَةٌ إِلاَّ اللهُ لَفَسَدَتا وَتَفَطَّرَتا سُبْحانَ اللهِ
الْواحِدِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ الَّذِى لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُواً أَحَدٌ الْحَمْدُ لِلّهِ حَمْداً يُعادِلُ حَمْدَ
مَلائِكَتِهِ الْمُقَرَّبِينَ وَأَنْبِيائِهِ الْمُرْسَلِينَ،

وَصَلَّى اللهُ عَلَى خِيَرَتِهِ مُحَمَّدٍ خاتَمِ النَّبِيِّينَ وَآلِهِ
الطَّيِّبِينَ الطّاهِرِينَ الْمُخْلَصِينَ وَسَلَّمَ ۔

پھر آپ نے خدائے تعالیٰ سے حاجات طلب کرنا شروع
کیں۔ جب کہ آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے،

اسی حالت میں آپ بارگاہ الٰھی میں یوں عرض گزار
ہوئے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِی أَخْشاکَ کَأَنِّی أَراکَ، وَأَسْعِدْنِی بِتَقْواکَ،
وَلاَ تُشْقِنِی بِمَعْصِیَتِکَ وَخِرْ

لِی فِی قَضائِکَ، وَبارِکْ لِی فِی قَدَرِکَ، حَتَّی لاَ أُحِبَّ
تَعْجِیلَ مَا أَخَّرْتَ وَلاَ تَأْخِیرَ مَا

عَجَّلْتَ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ غِنایَ فِی نَفْسِی۔ وَالْیَقِینَ فِی
قَلْبِی، وَالْاِخْلاصَ فِی عَمَلِی وَالنُّورَ فِی

اعضاء کے بندھنوں اپنی انگلیوں کے پوروں اور اپنے
گوشت خون اپنے بالوں اپنی جلد اپنے پٹھوں

اور نلیوں اپنی ہڈیوں اپنے مغز اپنی رگوں اور اپنے ہاتھ
پاؤں اور بدن کی جو میری شیر خوارگی میں پیدا ہوئیں اور
زمین پر پڑنے

والے اپنے بوجھ اپنی نیند اپنی بیداری اپنے سکون اور اپنے
رکوع و سجدے کی حرکات ان سب چیزوں پر اگر تیرا شکر
ادا کرنا چاہوں اور تمام زمانوں اور

صدیوں میں کوشاں رہوں اور عمر وفا کرے تو بھی میں
تیری ان نعمتوں میں سے ایک نعمت کا شکر ادا کرنے کی
طاقت نہیں رکھتا مگر تیرے احسان کے ذریعے

جس سے مجھ پر تیرا ایک اور شکر واجب ہو جاتا ہے اور
تیری لگاتار ثنا واجب ہو جاتی ہے اور اگر میں ایسا کرنا
چاہوں اور تیری مخلوق میں سے شمار کرنے

والے بھی شمار کرنا چاہیں کہ ہم تیری گزشتہ وآیندہ نعمتیں
شمار کریں تو ہم نہ انکی تعداد کا اور نہ ان کی مدت کا حساب
کر سکیں گے یہ ممکن ہی

نہیں ہے کیونکہ تو نے اپنی خبر دینے والی گویا کتاب میں
سچی خبر دے کر بتایا ہے کہ اور اگر تم خدا کی نعمتوں کو گنو تو
ان

بَصَرِی، وَالْبَصِيرَةَ فِي دِينِي، وَمَتِّعْنِي بِجَوارِحِي، وَاجْعَلْ سَمْعِي وَبَصَرِي الْوارِثَيْنِ مِنِّي، وَ	کا حساب نہ لگا سکو گے تیری کتاب سچی ہے اے اللہ! اور تیری خبریں بھی سچی ہیں جو تیرے نبیوں اور رسولوں نے تبلیغ کی وہ سچ ہے جو تونے ان پر وحی نازل
انْصُرْنِي عَلَى مَنْ ظَلَمَنِي، وَأَرِنِي فِيهِ ثارِي وَمَآرِبِي، وَأَقِرَّ بِذلِکَ عَيْنِي. اَللّٰهُمَّ اكْشِفْ كُرْبَتِي،	کی وہ سچ ہے اور جو ان کیلئے اور انکے ذریعے اپنے دین کو
وَاسْتُرْ عَوْرَتِي، وَاغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي، وَاخْسَأْ شَيْطانِي، وَفُکَّ رِهانِي، وَاجْعَلْ لِي يا إِلٰهِي	جاری کیا وہ سچ ہے دیگر یہ کہ اے میرے اللہ! گواہی دیتا ہوں میں اپنی محنت و کوشش اور اپنی فرمانبرداری و ہمت کے ساتھ اور میں ایمان و یقین سیکھتا ہوں کہ حمد خدا کے
الدَّرَجَةَ الْعُلْيا فِي الْآخِرَةِ وَالْأُولىٰ اَللّٰهُمَّ لَکَ الْحَمْدُ كَما خَلَقْتَنِي فَجَعَلْتَنِي سَمِيعاً بَصِيراً	لیے ہے جس نے اپنا کوئی بیٹا نہیں بنایا جو اس کا وارث ہو اور نہ ملک و حکومت
وَلَکَ الْحَمْدُ كَما خَلَقْتَنِي فَجَعَلْتَنِي خَلْقاً سَوِيّاً رَحْمَةً بِي وَقَدْ كُنْتَ عَنْ خَلْقِي غَنِيّاً رَبِّ	میں کوئی اس کا شریک ہے جو پیدا کرنے میں اس کا ہمکار ہو اور نہ وہ کمزور ہے کہ اشیاء کے بنانے میں کوئی اس کی مدد کرے پس وہ پاک ہے پاک ہے اگر
بِما بَرَأْتَنِي فَعَدَّلْتَ فِطْرَتِي رَبِّ بِما أَنْشَأْتَنِي فَأَحْسَنْتَ صُورَتِي رَبِّ بِما أَحْسَنْتَ إِلَيَّ وَفِي	زمین و آسمان میں خدا کے سوا کوئی معبود ہوتا تو یہ ٹوٹ پھوٹ کر گر پڑتے پاک ہے خدا یگانہ یکتا بے نیاز جس نے
نَفْسِي عافَيْتَنِي، رَبِّ بِما كَلَأْتَنِي وَوَفَّقْتَنِي رَبِّ بِما أَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَهَدَيْتَنِي رَبِّ بِما أَوْلَيْتَنِي وَمِنْ	نہ کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے حمد ہے خدا کے لیے برابر اس حمد کے جو اس کے مقرب فرشتوں اور اس کے بھیجے ہوئے نبیوں نے
كُلِّ خَيْرٍ أَعْطَيْتَنِي، رَبِّ بِما أَطْعَمْتَنِي وَسَقَيْتَنِي، رَبِّ بِما أَغْنَيْتَنِي وَأَقْنَيْتَنِي، رَبِّ بِما أَعْنَتَنِي	کی ہے اور اس کے پسند کیے ہوئے محمد نبیوں کے خاتم پر خدا کی رحمت ہو اور ان کی آل پر جو نیک پاک خالص ہیں اور ان پر سلام ہو۔
وَأَعْزَزْتَنِي، رَبِّ بِما أَلْبَسْتَنِي مِنْ سِتْرِکَ الصّافِي، وَيَسَّرْتَ لِي مِنْ صُنْعِکَ الْكافِي، صَلِّ	

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَأَعِنّي عَلَى بَوائِقِ الدُّهُورِ وَصُرُوفِ اللَّيالِي وَالْأَيّامِ، وَنَجِّنِي مِنْ
أَهْوالِ الدُّنْيا وَكُرُباتِ الْآخِرَةِ وَاكْفِنِي شَرَّ مَا يَعْمَلُ الظّالِمُونَ فِي الْأَرْضِ۔ اَللّٰهُمَّ مَا أَخافُ
فَاكْفِنِي وَمَا أَحْذَرُ فَقِنِي، وَفِي نَفْسِي۔ وَدِينِي فَاحْرُسْنِي، وَفِي سَفَرِي فَاحْفَظْنِي، وَفِي أَهْلِي
وَمالِي فَاخْلُفْنِي وَفِيما رَزَقْتَنِي فَبارِكْ لِي، وَفِي نَفْسِي۔ فَذَلِّلْنِي، وَفِي أَعْيُنِ النّاسِ فَعَظِّمْنِي،
وَمِنْ شَرِّ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ فَسَلِّمْنِي، وَبِذُنُوبِي فَلا تَفْضَحْنِي، وَبِسَرِيرَتِي فَلا تُخْزِنِي، وَبِعَمَلِي
فَلا تَبْتَلِنِي، وَنِعَمَكَ فَلا تَسْلُبْنِي، وَإِلى غَيْرِكَ فَلا تَكِلْنِي۔ إِلٰهِي إِلى مَنْ تَكِلُنِي إِلى قَرِيبٍ
فَيَقْطَعُنِي، أَمْ إِلى بَعِيدٍ فَيَتَجَهَّمُنِي أَمْ إِلَى الْمُسْتَضْعِفِينَ لِي وَأَنْتَ رَبِّي وَمَلِيكُ أَمْرِي أَشْكُو
إِلَيْكَ غُرْبَتِي، وَبُعْدَ دارِي وَهَوانِي عَلَى مَنْ مَلَّكْتَهُ أَمْرِي، إِلٰهِي فَلا تُحْلِلْ عَلَيَّ غَضَبَكَ، فَإِنْ
لَمْ تَكُنْ غَضِبْتَ عَلَيَّ فَلا أُبالِي سِواكَ، سُبْحانَكَ غَيْرَ أَنَّ عافِيَتَكَ أَوْسَعُ لِي، فَأَسْأَلُكَ

پھر آپ نے خدائے تعالیٰ سے حاجات طلب کرنا شروع کیں۔ جب کہ آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے، اسی حالت میں آپ بارگاہ الٰہی میں یوں عرض گزار ہوئے:

اے اللہ! مجھے ایسا ڈرنے والا بنادے گویا تجھے دیکھ رہا ہوں مجھے پرہیزگاری کی سعادت عطا کر اور نافرمانی کے ساتھ بدبخت نہ بنا

اپنی قضا میں مجھے نیک بنادے اور اپنی تقدیر میں مجھے برکت عطا فرما یہاں تک کہ جس امر میں تو تاخیر کرے اس میں جلدی نہ چاہوں

اور جس میں تو جلدی چاہے اس میں تاخیر نہ چاہوں اے اللہ! پیدا کردے میرے نفس میں بے نیازی میرے دل میں یقین میرے عمل

میں خلوص میری نگاہ میں نور میرے دین میں سمجھ اور میرے اعضا میں فائدہ پیدا کردے اور میرے

کانوں وآنکھوں کو میرا مطیع بنادے اور جس نے مجھ پر ظلم کیا اس کے مقابل میری مدد کر مجھے اس سے بدلہ لینے والا بنا یہ آرزو پوری کر اور اس سے

میری آنکھیں ٹھنڈی فرما اے اللہ! میری سختی دور کردے میری پردہ پوشی فرما میری خطائیں معاف کردے میرے شیطان کو ذلیل کر اور میری ذمہ داری پوری کرا

يَا رَبِّ بِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِي أَشْرَقَتْ لَهُ الْأَرْضُ وَالسَّمَاوَاتُ، وَكُشِفَتْ بِهِ الظُّلُمَاتُ، وَصَلُحَ	دے میرے لیے اے میرے خدا دنیا اور آخرت میں بلند سے بلند تر مرتبے قرار دے اے اللہ! حمد تیری ہی لیے ہے کہ تو نے مجھے پیدا کیا تو نے مجھ کو سننے والا
بِهِ أَمْرُ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ أَنْ لَا تُمِيتَنِي عَلَى غَضَبِكَ وَلَا تُنْزِلْ بِي سَخَطَكَ لَكَ الْعُتْبىٰ،	دیکھنے والا بنایا حمد تیرے ہی لیے ہے کہ تو نے مجھے پیدا کیا تو اپنی رحمت سے بہترین تربیت عطا کی حالانکہ تو مجھے خلق کرنے سے بے نیاز تھا میرے پروردگار تو
لَكَ الْعُتْبىٰ حَتَّى تَرْضىٰ قَبْلَ ذٰلِكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَ	نے مجھے پیدا کیا ہے تو متوازن بنایا ہے اے میرے
الْبَيْتِ الْعَتِيقِ الَّذِي أَحْلَلْتَهُ الْبَرَكَةَ وَجَعَلْتَهُ لِلنَّاسِ أَمْناً، يَا مَنْ عَفَا عَنْ عَظِيمِ الذُّنُوبِ بِحِلْمِهِ،	پروردگار تو نے مجھے نعمت دی ہے تو ہدایت بھی عطا کی ہے اے پروردگار تو نے مجھ پر احسان کیا
يَا مَنْ أَسْبَغَ النَّعْمَاءَ بِفَضْلِهِ، يَا مَنْ أَعْطَى الْجَزِيلَ بِكَرَمِهِ يَا عُدَّتِي فِي شِدَّتِي يَا صَاحِبِي فِي	اور مجھے صحت وعافیت دی اے پروردگار تو نے میری حفاظت کی اور توفیق دی اے پروردگار تو نے مجھے نعمت دی تو ہدایت بھی عطا کر
وَحْدَتِي، يَا غِيَاثِي فِي كُرْبَتِي، يَا وَلِيِّي فِي نِعْمَتِي، يَا إِلٰهِي وَ إِلٰهَ آبَائِي إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَ	اے پروردگار تو نے مجھے اپنی پناہ میں لیا اور ہر بھلائی مجھے عطا فرمائی اے پروردگار تو نے مجھے کھانا اور پانی دیا اے پروردگار تو نے مجھے
إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَرَبَّ جَبْرَائِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ وَرَبَّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَآلِهِ	مال دیا میری نگہبانی کی اے پروردگار تو نے میری مدد کی اور عزت بخشی اے پروردگار تو نے اپنی عنایت سے مجھے
الْمُنْتَجَبِينَ وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالزَّبُورِ وَالْفُرْقَانِ وَمُنَزِّلَ كهيعص وَطه وَيس وَالْقُرْآنِ	لباس عطا کیا اور اپنی چیزیں میری دسترس میں دی ہیں محمد
الْحَكِيمِ أَنْتَ كَهْفِي حِينَ تُعْيِينِي الْمَذَاهِبُ فِي سَعَتِهَا، وَتَضِيقُ بِيَ الْأَرْضُ بِرُحْبِهَا وَلَوْلَا	وآل (ع) محمد پر رحمت فرما اور زمانے کی سختیوں اور شب و روز کی گردش کے مقابلے میں میری مدد فرما دنیا

رَحْمَتُکَ لَکُنْتُ مِنَ الْهالِکِینَ، وَأَنْتَ مُقِیلُ عَثْرَتِی، وَلَوْلا سَتْرُکَ إِیّایَ لَکُنْتُ مِنَ الْمَفْضُو

حِینَ، وَأَنْتَ مُؤَیِّدِی بِالنَّصْرِ عَلَی أَعْدائِی وَلَوْلا نَصْرُکَ إِیّایَ لَکُنْتُ مِنَ الْمَغْلُوبِینَ، یا مَنْ

خَصَّ نَفْسَهُ بِالسُّمُوِّ وَالرِّفْعَةِ فَأَوْلِیاؤُهُ بِعِزِّهِ یَعْتَزُّونَ، یا مَنْ جَعَلَتْ لَهُ الْمُلُوکُ نِیرَ الْمَذَلَّةِ عَلَی

أَعْناقِهِمْ فَهُمْ مِنْ سَطَواتِهِ خائِفُونَ، یَعْلَمُ خائِنَةَ الْأَعْیُنِ وَما تُخْفِی الصُّدُورُ، وَغَیْبَ ما تَأْتِی

بِهِ الْأَزْمِنَةُ وَالدُّهُورُ، یا مَنْ لا یَعْلَمُ کَیْفَ هُوَ إِلاَّ هُوَ، یا مَنْ لا یَعْلَمُ ما هُوَ إِلاَّ هُوَ، یا مَنْ لا یَعْلَمُ ما

یَعْلَمُهُ إِلاَّ هُوَ، یا مَنْ کَبَسَ الْأَرْضَ عَلَی الْماءِ وَسَدَّ الْهَواءَ بِالسَّماءِ، یا مَنْ لَهُ أَکْرَمُ الْأَسْماءِ،

یا ذَا الْمَعْرُوفِ الَّذِی لا یَنْقَطِعُ أَبَداً، یا مُقَیِّضَ الرَّکْبِ لِیُوسُفَ فِی الْبَلَدِ الْقَفْرِ وَمُخْرِجَهُ مِنَ

الْجُبِّ وَجاعِلَهُ بَعْدَ الْعُبُودِیَّةِ مَلِکاً، یا رادَّهُ عَلَی یَعْقُوبَ بَعْدَ أَنِ ابْیَضَّتْ عَیْناهُ مِنَ الْحُزْنِ

فَهُوَ کَظِیمٌ، یا کاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلْوَیٰ عَنْ أَیُّوبَ، وَمُمْسِکَ یَدَیْ إِبْراهِیمَ عَنْ ذَبْحِ ابْنِهِ بَعْدَ

کے خوفوں اور آخرت کی سختیوں سے مجھے نجات دے اور اس زمین پر ظالموں کے پھیلائے ہوئے فساد سے محفوظ رکھ اے اللہ! حالت خوف میں میری مدد

فرما اور ہر اس سے بچائے رکھ جس سے میں ڈرتا ہوں میری جان اور میرے ایمان کی نگہداری فرما دوران سفر میری حفاظت کر اور میری عدم موجودگی میں

میرے مال و اولاد کو نظر میں رکھ جو رزق تو نے مجھے دیا اس میں برکت دے میرے نفس کو میرا مطیع بنا دے اور لوگوں کی نگاہوں میں

مجھے عزت دے مجھ کو جنّوں اور اور انسانوں کی بدی سے محفوظ فرما میرے گناہوں پر مجھے بے پردہ نہ کر میرے

باطن سے مجھے رسوا نہ کر میرے عمل پر میری گرفت نہ کر اپنی نعمتیں مجھ سے نہ چھین مجھے اپنے غیر کے حوالے نہ کر میرے خدا تو مجھے جس کے بھی حوالے

کرے گا وہ جلد ہی نظریں پھیرے یا تھوڑے عرصے کے بعد مجھ سے نفرت کرے گا یا انکے حوالے کرے گا جو پست سمجھیں جبکہ تو میرا پروردگار اور میرا مالک

ہے میں اپنی اس بے کسی اپنے گھر سے دوری اور جسے تو نے مجھ پر اختیار دیا ہے تجھی سے اس کی شکایت کرتا ہوں میرے اللہ! مجھ پر اپنا غضب نازل نہ فرما

كِبَرِ سِنِّهِ وَفَناءِ عُمُرِهِ، يَا مَنِ اسْتَجابَ لِزَكَرِيَّا فَوَهَبَ لَهُ يَحْيىٰ وَلَمْ يَدَعْهُ فَرْداً وَحِيداً يَا مَنْ

أَخْرَجَ يُونُسَ مِنْ بَطْنِ الْحُوتِ، يَا مَنْ فَلَقَ الْبَحْرَ لِبَنِي إِسْرائِيلَ فَأَنْجاهُمْ وَجَعَلَ فِرْعَوْنَ وَ

جُنُودَهُ مِنَ الْمُغْرَقِينَ، يَا مَنْ أَرْسَلَ الرِّياحَ مُبَشِّراتٍ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ، يَا مَنْ لَمْ يَعْجَلْ عَلَى

مَنْ عَصاهُ مِنْ خَلْقِهِ يَا مَنِ اسْتَنْقَذَ السَّحَرَةَ مِنْ بَعْدِ طُولِ الْجُحُودِ وَقَدْ غَدَوْا فِي نِعْمَتِهِ يَأْكُلُونَ

رِزْقَهُ وَيَعْبُدُونَ غَيْرَهُ وَقَدْ حادُّوهُ وَنادُّوهُ وَكَذَّبُوا رُسُلَهُ. يَا اللهُ يَا اللهُ يَا بَدِيءُ، يَا بَدِيعاً لَا نِدَّ

لَكَ، يَا دائِماً لَا نَفادَ لَكَ، يَا حَيّاً حِينَ لَا حَيَّ، يَا مُحْيِيَ الْمَوْتىٰ، يَا مَنْ هُوَ قايِمٌ عَلىٰ كُلِّ

نَفْسٍ بِما كَسَبَتْ، يَا مَنْ قَلَّ لَهُ شُكْرِي فَلَمْ يَحْرِمْنِي وَعَظُمَتْ خَطِيئَتِي فَلَمْ يَفْضَحْنِي، وَرَآنِي

عَلَى الْمَعاصِي فَلَمْ يَشْهَرْنِي، يَا مَنْ حَفِظَنِي فِي صِغَرِي، يَا مَنْ رَزَقَنِي فِي كِبَرِي، يَا مَنْ أَيادِيهِ

عِنْدِي لَا تُحْصىٰ وَنِعَمُهُ لَا تُجازىٰ يَا مَنْ عارَضَنِي بِالْخَيْرِ وَالْإِحْسانِ وَعارَضْتُهُ بِالْإِساءَةِ وَ

پس اگر تو ناراض نہ ہو تو پھر مجھے تیرے سوا کسی کی پروا نہیں تیری ذات پاک ہے تیری مہربانی مجھ پر بہت زیادہ ہے پس مزید سوال کرتا ہوں بواسطہ تیرے

نور کے جس سے زمین اور سارے آسمانوں روشن ہوئے تاریکیاں اس کے ذریعے سے چھٹ گئیں

اور اس سے اگلے پچھلے لوگوں کے کام سدھر گئے یہ کہ مجھے موت نہ دے جب تو مجھ سے ناراض ہو اور مجھ پر سختی نہ ڈال تجھ سے معافی کاطالب ہوں

معافی کا طالب ہوں حتیٰ کہ تو میری موت سے پہلے مجھ سے راضی ہو جائے تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے کہ تو حرمت والے شہر حرمت والے مشعراور پاکیزہ

گھر کعبہ کا رب ہے جس میں تو نے برکت نازل کی اور اسے لوگوں کیلئے جائے امن قرار دیا اے وہ جو اپنی نرمی سے بڑے بڑے

گناہ معاف کرتا ہے اے وہ جو اپنے فضل سے نعمتیں کامل کرتا ہے اے وہ جو اپنے کرم سے بہت عطا کرتا ہے اے سختی کے وقت میری مدد پر آمادہ

اے تنہائی کے ہنگام میرے ساتھی اے مشکل میں میرے فریادرس اے مجھے نعمت دینے والے مالک اے میرے معبود اور میرے آباء واجداد ابراہیم (ع)،

الْعِصْيانِ. يا مَنْ هَداني لِلْإيمانِ مِنْ قَبْلِ أَنْ أَعْرِفَ
شُكْرَ الْاِمْتِنانِ. يا مَنْ دَعَوْتُهُ مَريضاً فَشَفاني،
وَعُرْياناً فَكَساني، وَجائِعاً فَأَشْبَعَني وَعَطْشاناً فَأَرْواني،
وَذَليلاً فَأَعَزَّني، وَجاهِلاً فَعَرَّفَني، وَ
وَحيداً فَكَثَّرَني، وَغائِباً فَرَدَّني، وَمُقِلاًّ فَأَغْناني،
وَمُنْتَصِراً فَنَصَرَني، وَغَنِيّاً فَلَمْ يَسْلُبْني، وَ
أَمْسَكْتُ عَنْ جَميعِ ذلِكَ فَابْتَدَأَني. فَلَكَ الْحَمْدُ
وَالشُّكْرُ يا مَنْ أَقالَ عَثْرَتي، وَنَفَّسَ كُرْبَتي،
وَأَجابَ دَعْوَتي، وَسَتَرَ عَوْرَتي، وَغَفَرَ ذُنُوبي، وَبَلَّغَني
طَلِبَتي، وَنَصَرَني عَلى عَدُوّي، وَإِنْ
أَعُدَّ نِعَمَكَ وَمِنَنَكَ وَكَرائِمَ مِنَحِكَ لا أُحْصيها. يا
مَوْلايَ أَنْتَ الَّذی مَنَنْتَ. أَنْتَ الَّذی
أَنْعَمْتَ. أَنْتَ الَّذی أَحْسَنْتَ. أَنْتَ الَّذی أَجْمَلْتَ. أَنْتَ
الَّذی أَفْضَلْتَ أَنْتَ الَّذی أَكْمَلْتَ
أَنْتَ الَّذی رَزَقْتَ أَنْتَ الَّذی وَفَّقْتَ أَنْتَ الَّذی أَعْطَيْتَ
أَنْتَ الَّذی أَغْنَيْتَ. أَنْتَ الَّذی أَقْنَيْتَ.
أَنْتَ الَّذی آوَيْتَ. أَنْتَ الَّذی كَفَيْتَ. أَنْتَ الَّذی
هَدَيْتَ. أَنْتَ الَّذی عَصَمْتَ. أَنْتَ الَّذی

اسمٰعیل (ع)، اسحاق (ع) اور یعقوب (ع) کے معبود اور
مقرب فرشتوں جبرائیل میکائیل اور اسرافیل کے رب اور
اے نبیوں کے خاتم حضرت محمد اور ان
کے گرامی قدر آل کے رب اے تورات، انجیل، زبور اور
قرآن کریم کے نازل کرنے والے اے کٓھیٰعٓصٓ، طٰہٰ، یٰس
اور قرآن کریم کے نازل کرنے
والے تو ہی میری جائے پناہ ہے جب زندگی کے وسیع
راستے مجھ پر تنگ ہو جائیں اور زمین کشادگی کے باوجود
میرے لیے تنگ ہو جائے اور اگر تیری
رحمت شامل حال نہ ہوتی تو میں تباہ ہو جاتا تو ہی میرے
گناہ معاف کرنیوالا ہے اور اگر تو میری پردہ پوشی نہ کرتا تو
میں رسوا ہو کر رہ جاتا اور تو اپنی مدد کے ساتھ
دشمنوں کے مقابل میں مجھے قوت دینے والا ہے اور اگر
تیری مدد حاصل نہ ہوتی تو میں زیر ہو جانے والوں میں
سے ہو جاے وہ جس نے اپنی ذات کو بلندی
اور برتری کے لیے خاص کیا اور جس کے دوست اس کی
عزت سے عزت پاتے ہیں اے وہ جسکے دربار میں
بادشاہوں نے اپنی گردنوں میں عاجزی کا طوق
پہنا پس وہ اس کے دبدبے سے ڈرتے ہیں وہ آنکھوں کے
اشاروں کو اور جو سینوں میں چھپا ہے اسے جانتا ہے اور ان
غیب کی باتوں کو جانتا ہے جو آیندہ

سَتَرْتَ، أَنْتَ الَّذِی غَفَرْتَ، أَنْتَ الَّذِی أَقَلْتَ، أَنْتَ الَّذِی مَکَّنْتَ، أَنْتَ الَّذِی أَعْزَزْتَ، أَنْتَ	زمانوں میں ظاہر ہو نگی اے وہ جسکی حقیقت کوئی نہیں جانتا مگر وہ خود اے وہ جس کی حقیقیت کوئی نہیں جانتا مگر وہ خودا اے وہ کوئی جسکا علم نہیں رکھتا مگر وہ خود
الَّذِی أَعَنْتَ، أَنْتَ الَّذِی عَضَدْتَ أَنْتَ الَّذِی أَیَّدْتَ أَنْتَ الَّذِی نَصَرْتَ أَنْتَ الَّذِی شَفَیْتَ	اے وہ جس نے زمین کو پانی کی سطح پر رکھا ہوا اور ہوا کو فضاء آسمان میں باندھا اے وہ جس کیلئے سب سے بہترین نام ہے اے احسان کے
أَنْتَ الَّذِی عافَیْتَ أَنْتَ الَّذِی أَکْرَمْتَ تَبارَکْتَ وَتَعالَیْتَ، فَلَکَ الْحَمْدُ دائِماً، وَلَکَ الشُّکْرُ	مالک جو کسی وقت میں منقطع نہ ہوتا اے یوسف (ع)
واصِباً أَبَداً ثُمَّ أَنَا یَا إِلٰهِیَ الْمُعْتَرِفُ بِذُنُوبِی فَاغْفِرْها لِی أَنَا الَّذِی أَسَأْتُ أَنَا الَّذِی أَخْطَأْتُ أَنَا	کے لیے بے آب بیابان میں کاروان کو روکنے والے اور انہیں کنوئیں میں سے نکالنے
الَّذِی هَمَمْتُ، أَنَا الَّذِی جَهِلْتُ، أَنَا الَّذِی غَفَلْتُ، أَنَا الَّذِی سَهَوْتُ أَنَا الَّذِی اعْتَمَدْتُ، أَنَا	والے اور غلامی کے بعد ان کو بادشاہ بنانے والے اے یوسف (ع) کو یعقوب (ع) سے ملانے والے جبکہ ان کی آنکھیں روتے روتے سفید ہو چکی تھیں اور وہ
الَّذِی تَعَمَّدْتُ، أَنَا الَّذِی وَعَدْتُ، وَأَنَا الَّذِی أَخْلَفْتُ أَنَا الَّذِی نَکَثْتُ، أَنَا الَّذِی أَقْرَرْتُ، أَنَا	سخت غم زدہ رہتے تھے اے ایوب (ع) کو نقصان اور مصیبت سے نجات دینے والے اے اپنے بیٹے کو ذبح
الَّذِی اعْتَرَفْتُ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَعِنْدِی وَأَبُوءُ بِذُنُوبِی فَاغْفِرْها لِی یَا مَنْ لَا تَضُرُّهُ ذُنُوبُ عِبادِهِ	کرنے میں ابراہیم (ع) کے ہاتھوں کو روکنے والے جب وہ
وَهُوَ الْغَنِیُّ عَنْ طاعَتِهِمْ وَالْمُوَفِّقُ مَنْ عَمِلَ صالِحاً مِنْهُمْ بِمَعُونَتِهِ وَرَحْمَتِهِ، فَلَکَ الْحَمْدُ	بہت بوڑھے اور زندگی کی آخری منزل میں تھے اے وہ جسنے زکریا (ع) کی دعا قبول کی پس انہیں یحییٰ عطا کیا اور انہیں یکہ و تنہا نہ چھوڑا تھا اے وہ
إِلٰهِی وَسَیِّدِی إِلٰهِی أَمَرْتَنِی فَعَصَیْتُکَ، وَنَهَیْتَنِی فَارْتَکَبْتُ نَهْیَکَ، فَأَصْبَحْتُ لَا ذا بَرائَةٍ	

لِي فَأَعْتَذِرُ، وَلا ذا قُوَّةٍ فَأَنْتَصِرُ، فَبِأَيِّ شَيْءٍ أَسْتَقْبِلُكَ يا مَوْلايَ أَبِسَمْعِي أَمْ بِبَصَرِي أَمْ بِلِسانِي	جس نے یونس (ع) کو مچھلی کے پیٹ سے باہر نکالا اے وہ جس نے بنی اسرائیل کے لیے دریا میں راستے بنائے پس انہیں نجات دی اور فرعون اور اس
أَمْ بِيَدِي أَمْ بِرِجْلِي أَلَيْسَ كُلُّها نِعَمَكَ عِنْدِي وَبِكُلِّها عَصَيْتُكَ يا مَوْلايَ فَلَكَ الْحُجَّةُ	کے لشکروں کو غرق کردیا اے وہ جو باران رحمت سے پہلے خوشخبری دینے والی ہواؤں کو بھیجتا ہے اے وہ جو اپنی
وَالسَّبِيلُ عَلَيَّ، يا مَنْ سَتَرَنِي مِنَ الْآباءِ وَالْأُمَّهاتِ أَنْ يَزْجُرُونِي، وَمِنَ الْعَشائِرِ وَالْإِخْوانِ أَنْ	مخلوق میں نافرمانی کرنے والے کی گرفت میں جلدی نہیں کرتا اے وہ جس نے جادوگروں کو
يُعَيِّرُونِي، وَمِنَ السَّلاطِينِ أَنْ يُعاقِبُونِي، وَلَوِ اطَّلَعُوا يا مَوْلايَ عَلى مَا اطَّلَعْتَ عَلَيْهِ مِنِّي إِذاً ما	مدتوں کے کفر سے نجات عطا فرمائی جبکہ وہ اس کی نعمتوں سے فائدہ اٹھاتے اسکی دی ہوئی روزی کھاتے
أَنْظَرُونِي، وَلَرَفَضُونِي وَقَطَعُونِي، فَها أَنَا ذا يا إِلهِي، بَيْنَ يَدَيْكَ يا سَيِّدِي خاضِعٌ ذَلِيلٌ حَصِيرٌ	اور عبادت اس کے غیر کی کرتے تھے وہ خدا سے دشمنی کرتے شرک کی راہ پر چلتے اور اس کے رسولوں کو جھٹلاتے تھے اے اللہ اے اللہ ! اے آغاز کرنے
حَقِيرٌ لا ذُو بَراءَةٍ فَأَعْتَذِرُ، وَلا ذُو قُوَّةٍ فَأَنْتَصِرُ، وَلا حُجَّةٍ فَأَحْتَجُّ بِها وَلا قائِلٌ لَمْ أَجْتَرِحْ وَلَمْ	والے اے پیدا کرنے والے تیرا کوئی ثانی نہیں اے ہمیشگی والے تجھے فنا نہیں اے زندہ جب کوئی زندہ نہ تھا اے
أَعْمَلْ سُوءاً، وَما عَسَى الْجُحُودُ وَلَوْ جَحَدْتُ يا مَوْلايَ يَنْفَعُنِي، كَيْفَ وَأَنَّى ذلِكَ وَجَوارِحِي	مردوں کو زندہ کرنے والے اے ہر نفس کے اعمال پر نگہبان جو اس نے انجام دیے اے وہ میں نے
كُلُّها شاهِدَةٌ عَلَيَّ بِما قَدْ عَمِلْتُ، وَعَلِمْتُ يَقِيناً غَيْرَ ذِي شَكٍّ أَنَّكَ سائِلِي مِنْ عَظائِمِ الْأُمُورِ،	جس کا شکر کم کیا تب بھی اس نے مجھے محروم نہ کیا میں نے بڑی بڑی خطائیں کیں تب بھی اس
وَأَنَّكَ الْحَكَمُ الْعَدْلُ الَّذِي لا تَجُورُ وَعَدْلُكَ مُهْلِكِي وَمِنْ كُلِّ عَدْلِكَ مَهْرَبِي فَإِنْ تُعَذِّبْنِي	نے مجھے رسوا نہ کیا اس نے مجھے نافرمان دیکھا تو پردہ فاش نہ کیا اے وہ جس نے میرے بچپنے میں میری حفاظت کی اے وہ جس نے میرے بڑھاپے میں

يَا إِلٰهِي فَبِذُنُوبِي بَعْدَ حُجَّتِكَ عَلَيَّ، وَإِنْ تَعْفُ عَنِّي فَبِحِلْمِكَ وَجُودِكَ وَكَرَمِكَ، لاَ إِلٰهَ	روزی دی اے وہ جس کی نعمتوں کا کوئی شمار ہی نہیں اور جس کی نعمتوں کا کوئی بدلہ نہیں اے وہ جس نے مجھ سے بھلائی اور احسان کیا
إِلاَّ أَنْتَ سُبْحانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ، لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ سُبْحانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِينَ	اور میں نے برائی اور نافرمانی پیش کی اے وہ جس نے مجھے ایمان کی راہ بتائی اس سے پہلے کہ اس پر میری طرف سے شکر ادا ہوتا اے
لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ سُبْحانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الْمُوَحِّدِينَ، لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ سُبْحانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ	
الْخائِفِينَ، لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ سُبْحانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الْوَجِلِينَ، لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ سُبْحانَكَ إِنِّي	وہ جسے میں نے بیماری میں پکارا تو مجھے شفا دی عریانی میں پکارا تو لباس دیا بھوک میں پکارا تو مجھے سیر کیا پیاس میں پکارا تو سیراب کیا پستی میں عزت دی
كُنْتُ مِنَ الرَّاجِينَ، لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ سُبْحانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الرَّاغِبِينَ، لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ سُبْحانَكَ	نادانی میں معرفت بخشی تنہائی میں کثرت دی سفر سے وطن پہنچایا تنگدستی میں مجھے مال دیا مدد مانگی تو میری مدد فرمائی تونگر تھا تو میرا مال نہیں چھینا اور میں نے
إِنِّي كُنْتُ مِنَ الْمُهَلِّلِينَ، لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ سُبْحانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ السَّائِلِينَ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ	ان چیزوں کا شکر نہ کیا تو اس نے دینے میں پہل کی پس ساری تعریف اور شکر تیرے ہی لیے ہے اے وہ جس نے میری لغزش معاف کی میری تکلیف دور کی
سُبْحانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الْمُسَبِّحِينَ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ سُبْحانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الْمُكَبِّرِينَ، لاَ	
إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ سُبْحانَكَ رَبِّي وَرَبُّ آبائِيَ الْأَوَّلِينَ- اَللّٰهُمَّ هٰذا ثَنائِي عَلَيْكَ مُمَجِّداً، وَإِخْلاصِي	میری دعا قبول فرمائی میرے عیبوں کو چھپایا میرے گناہ بخش دیے میری حاجت پوری کی اور دشمن کے خلاف میری
لِذِكْرِكَ مُوَحِّداً، وَإِقْرارِي بِآلائِكَ مُعَدِّداً، وَإِنْ كُنْتُ مُقِرّاً أَنِّي لَمْ أُحْصِها لِكَثْرَتِها وَ	مدد کی اور اگر میں تیری نعمتوں تیرے احسانوں اور عطاؤں کو شمار کروں تو شمار نہیں کر سکتا اے میرے مالک تو وہ ہے جس نے احسان

سُبُوغِها وَتَظاهُرِها وَتَقادُمِها إِلى حادِثٍ مَا لَمْ تَزَلْ تَتَعَهَّدُنِي بِهِ مَعَها مُنْذُ خَلَقْتَنِي وَبَرَأْتَنِي	کیا تو وہ ہے جس نے نعمت دی تو وہ ہے جس نے بھتری کی تو وہ ہے جس نے جمال دیا تو وہ ہے جس نے بڑائی دی تو وہ ہے
مِنْ أَوَّلِ الْعُمْرِ مِنَ الْاِغْناءِ مِنَ الْفَقْرِ، وَكَشْفِ الضُّرِّ، وَتَسْبِيبِ الْيُسْرِ، وَدَفْعِ الْعُسْرِ، وَتَفْرِيجِ	جس نے کمال عطا کیا تو وہ ہے جس نے روزی دی تو وہ ہے جس نے توفیق دی تو وہ ہے جس نے عطا کیا تو وہ ہے جس نے مال دیا تو وہ ہے جس نے
الْكَرْبِ، وَالْعافِيَةِ فِي الْبَدَنِ، وَالسَّلامَةِ فِي الدِّينِ، وَلَوْ رَفَدَنِي عَلَى قَدْرِ ذِكْرِ نِعْمَتِكَ جَمِيعُ	نگہداری کی تو وہ ہے جس نے پناہ دی تو وہ ہے جس نے کام
الْعالَمِينَ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ مَا قَدَرْتُ وَلا هُمْ عَلى ذلِكَ، تَقَدَّسْتَ وَتَعالَيْتَ مِنْ رَبٍّ	بنایا تو وہ ہے جس نے ہدایت کی تو وہ ہے جس نے گناہ سے بچایا تو وہ ہے جس نے پرورش کی
كَرِيمٍ عَظِيمٍ رَحِيمٍ لا تُحْصى آلاؤُكَ وَلا يُبْلَغُ ثَناؤُكَ، وَلا تُكافى نَعْماؤُكَ، صَلِّ عَلى	تو وہ ہے جس نے معاف کیا تو وہ ہے جس نے بخش دیا تو وہ ہے جس نے قدرت دی تو وہ ہے جس نے عزت بخشی
مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَتْمِمْ عَلَيْنا نِعَمَكَ، وَأَسْعِدْنا بِطاعَتِكَ، سُبْحانَكَ لا إِلهَ إِلاَّ أَنْتَ۔	تو وہ ہے جس نے آرام دیا تو وہ ہے جس نے سہارا دیا تو وہ ہے جس نے حمایت کی تو وہ ہے جس نے مدد کی تو وہ ہے جس نے شفا دی تو وہ ہے جس نے
اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ تُجِيبُ الْمُضْطَرَّ وَتَكْشِفُ السُّوءَ وَتُغِيثُ الْمَكْرُوبَ وَتَشْفِي السَّقِيمَ وَتُغْنِي	آرام دیا تو وہ ہے جس نے بزرگی دی تو بڑا برکت والا اور برتر ہے ہمیشہ پس حمد ہی تیرے لیے ہے اور شکر لگاتار ہمیشہ ہمیشہ تیرے ہی لیے ہے پھر میں ہوں
الْفَقِيرَ وَتَجْبُرُ الْكَسِيرَ وَتَرْحَمُ الصَّغِيرَ، وَتُعِينُ الْكَبِيرَ، وَلَيْسَ دُونَكَ ظَهِيرٌ، وَلا فَوْقَكَ	اے میرے معبود اپنے گناہوں کا اعتراف کرنے والا پس مجھے ان سے معافی دے میں وہ ہوں جس نے برائی کی میں وہ ہوں جس نے خطا کی میں وہ ہوں
قَدِيرٌ، وَأَنْتَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ يا مُطْلِقَ الْمُكَبَّلِ الْأَسِيرِ يا رازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيرِ، يا عِصْمَةَ الْخائِفِ	

الْمُسْتَجِيرِ ،يَا مَنْ لاَ شَرِيكَ لَهُ وَلاَ وَزِيرَ ، صَلِّ عَلَى
مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ ، وَأَعْطِنِي فِي هذِهِ
الْعَشِيَّةِ أَفْضَلَ مَا أَعْطَيْتَ وَأَنَلْتَ أَحَداً مِنْ عِبادِكَ
مِنْ نِعْمَةٍ تُولِيها وَآلاءٍ تُجَدِّدُها وَبَلِيَّةٍ
تَصْرِفُها وَكُرْبَةٍ تَكْشِفُها وَدَعْوَةٍ تَسْمَعُها وَحَسَنَةٍ
تَتَقَبَّلُها وَسَيِّئَةٍ تَتَغَمَّدُها . إِنَّكَ لَطِيفٌ بِما
تَشاءُ خَبِيرٌ وَعَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ـ اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ أَقْرَبُ
مَنْ دُعِيَ، وَأَسْرَعُ مَنْ أَجابَ ، وَأَكْرَمُ
مَنْ عَفا ، وَأَوْسَعُ مَنْ أَعْطى ، وَأَسْمَعُ مَنْ سُئِلَ ، يَا
رَحْمنَ الدُّنْيا وَالْآخِرَةِ وَرَحِيمَهُما ، لَيْسَ
كَمِثْلِكَ مَسْؤُولٌ ، وَلاَ سِواكَ مَأْمُولٌ ، دَعَوْتُكَ
فَأَجَبْتَنِي ، وَسَأَلْتُكَ فَأَعْطَيْتَنِي ، وَرَغِبْتُ
إِلَيْكَ فَرَحِمْتَنِي ، وَوَثِقْتُ بِكَ فَنَجَّيْتَنِي ، وَفَزِعْتُ
إِلَيْكَ فَكَفَيْتَنِي ـ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَنَبِيِّكَ وَعَلَى آلِهِ الطَّيِّبِينَ
الطَّاهِرِينَ أَجْمَعِينَ وَتَمِّمْ لَنا نَعْمائَكَ
وَهَنِّئْنا عَطائَكَ ، وَاكْتُبْنا لَكَ شاكِرِينَ ، وَلِآلائِكَ
ذاكِرِينَ ، آمِينَ آمِينَ رَبَّ الْعالَمِينَ

جس نے برا ارادہ کیا میں وہ ہوں جس نے نادانی کی میں
وہ ہوں جس سے بھول ہوئی میں وہ ہوں جو چوک گیا میں
نے خود پر اعتماد کیا میں نے دانستہ گناہ
کیا میں وہ ہوں جس نے وعدہ کیا میں وہ ہوں جس نے
وعدہ خلافی کی میں وہ ہوں جس نے عہد توڑا میں وہ ہوں
جو اقرار کرتا اور میں وہ ہوں جو تیری نعمتوں
کا اعتراف کرتا ہوں جو مجھے ملی ہیں اور میرے پاس ہیں
مجھ پر گناہوں کا بڑا بوجھ ہے پس مجھے معاف کر دے اے
وہ جسے اس کے بندوں کے گناہ نقصان
نہیں پہنچاتے اور وہ ان کی بندگی سے بے نیاز ہے اور توفیق
دیتا ہے اسے اپنی مہربانی اور مدد سے جو ان میں سے نیک
عمل کرے پس حمد تیرے ہی لیے ہے
اے میرے معبود و سردار اے میرے معبود تو نے حکم
دیا تو میں نے نافرمانی کی جس سے تو نے مجھے روکا میں وہ
کام کر گزرا پس حال یہ ہے کہ نہ گناہ سے بری ہوں کہ
عذر کروں نہ یہ طاقت ہے کہ کامیاب ہو جاؤں پس کیا
چیز لے کر تیرے سامنے آؤں اے میرے مالک آیا اپنے
کان یا اپنی آنکھ یا اپنی زبان یا اپنے ہاتھ یا اپنے پاؤں
کے ساتھ کیا یہ سب میرے پاس تیری نعمتیں نہیں ہیں
؟اور ان سب کے ساتھ میں نے تیری نافرمانی کی اے
میرے مولا پس تیرے پاس میرے خلاف

اَللّٰهُمَّ يَامَنْ مَلَکَ فَقَدَرَ، وَقَدَرَ فَقَهَرَ، وَعُصِیَ فَسَتَرَ، وَاسْتُغْفِرَ فَغَفَرَ، يَا غَايَةَ الطَّالِبِينَ الرَّاغِبِينَ	حجت اور دلیل ہے اے وہ جس نے ماں باپ سے میری پردہ پوشی کی کہ وہ مجھے دھتکار دیں گے اہل قبیلہ اور بھائی
وَمُنْتَهٰی أَمَلِ الرَّاجِينَ، يَا مَنْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْماً، وَوَسِعَ الْمُسْتَقِيلِينَ رَأْفَةً وَرَحْمَةً وَحِلْماً	بندوں سے میرا پردہ رکھا کہ مجھے ڈانٹ ڈپٹ کریں گے اور حاکموں سے میرا پردہ رکھا کہ وہ مجھے
اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَتَوَجَّهُ إِلَيْکَ فِی هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ الَّتِی شَرَّفْتَهَا وَعَظَّمْتَهَا بِمُحَمَّدٍ نَبِيِّکَ وَرَسُولِکَ	سزا دیں گے اے میرے مولا اگر وہ میرے بارے میں وہ جان لیتے جو کچھ تو جانتا ہے تو وہ مجھے
وَخِيَرَتِکَ مِنْ خَلْقِکَ وَأَمِينِکَ عَلَی وَحْيِکَ الْبَشِيرِ النَّذِيرِ السِّرَاجِ الْمُنِيرِ، الَّذِی أَنْعَمْتَ	کبھی مہلت نہ دیتے مجھے چھوڑ جاتے اور قطع تعلق کر جاتے پس اے میرے معبود میں تیرے سامنے حاضر ہوں اے میرے سردار میں پست عاجز قیدی
بِهِ عَلَی الْمُسْلِمِينَ وَجَعَلْتَهُ رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ ۔ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا	بے مایہ ہوں نہ گناہ سے بری ہوں کہ عذر کروں اور نہ طاقت ہے کہ کامیاب ہو جاؤں نہ کوئی دلیل ہے کہ وہ پیش کروں نہ یہ کہہ سکتا ہوں کہ گناہ نہیں کیا اور
مُحَمَّدٌ أَهْلٌ لِذٰلِکَ مِنْکَ يَا عَظِيمُ فَصَلِّ عَلَيْهِ وَعَلَی آلِهِ الْمُنْتَجَبِينَ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ	نہ یہ کہ برائی نہیں کی اس سے انکار کا کوئی راستہ نہیں اور اگر انکار کروں تو اے میرے مولا اسکا کچھ فائدہ نہیں اور
أَجْمَعِينَ، وَتَغَمَّدْنَا بِعَفْوِکَ عَنَّا، فَإِلَيْکَ عَجَّتِ الْأَصْوَاتُ بِصُنُوفِ اللُّغَاتِ، فَاجْعَلْ لَنَا	ایسا کیونکر ہو سکتا ہے جب میرے اعضاء
اَللّٰهُمَّ فِی هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ نَصِيباً مِنْ كُلِّ خَيْرٍ تَقْسِمُهُ بَيْنَ عِبَادِکَ وَنُورٍ تَهْدِی بِهِ، وَرَحْمَةٍ	مجھ پر گواہ ہیں کہ جو کچھ میں نے عمل کیا ہے اور میں جانتا ہوں یقین کے ساتھ جس میں شک نہیں ضرور تو بڑے معاملوں میں میری بازپرس کرے گا بلا شبہ تو
تَنْشُرُهَا، وَبَرَكَةٍ تُنْزِلُهَا، وَعَافِيَةٍ تُجَلِّلُهَا، وَرِزْقٍ تَبْسُطُهُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔ اَللّٰهُمَّ أَقْلِبْنَا فِی	انصاف کا فیصلہ دینے والا ہے کہ جو زیادتی نہیں کرتا تیرا انصاف مجھے نابود کردے گا اور میں تیرے ہر عدل سے ڈرتا بھاگتا ہوں پس اگر تو مجھے عذاب دے

هذَا الْوَقْتِ مُنْجِحِينَ مُفْلِحِينَ مَبْرُورِينَ غانِمِينَ، وَلاَ تَجْعَلْنا مِنَ الْقانِطِينَ، وَلاَ تُخْلِنا مِنْ	اے میرے اللہ تو وہ میرے گناہوں کی وجہ سے مجھ پر تیری حجت ہے اور اگر تو مجھے معاف فرما دے تو یہ تیری طرف مہربانی تیری بخشش اور تیرے کرم کا نتیجہ ہے
رَحْمَتِکَ، وَلاَ تَحْرِمْنا ما نُؤَمِّلُهُ مِنْ فَضْلِکَ، وَلاَ تَجْعَلْنا مِنْ رَحْمَتِکَ مَحْرُومِينَ، وَلاَ	تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں ستم کاروں میں سے ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں معافی مانگنے والوں
لِفَضْلِ ما نُؤَمِّلُهُ مِنْ عَطائِکَ قانِطِينَ وَلاَ تَرُدَّنا خائِبِينَ، وَلاَ مِنْ بابِکَ مَطْرُودِينَ، يا أَجْوَدَ	میں سے ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے
الْأَجْوَدِينَ، وَأَکْرَمَ الْأَکْرَمِينَ، إِلَيْکَ أَقْبَلْنا مُوقِنِينَ، وَلِبَيْتِکَ الْحَرامِ آمِّينَ قاصِدِينَ،	بے شک میں توحید پرستوں میں سے ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں
فَأَعِنّا عَلَى مَناسِکِنا، وَأَکْمِلْ لَنا حَجَّنا، وَاعْفُ عَنّا وَعافِنا، فَقَدْ مَدَدْنا إِلَيْکَ أَيْدِيَنا فَهِيَ	تجھ سے ڈرنے والوں میں سے ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں خوف رکھنے والوں میں سے ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے
بِذِلَّةِ الاعْتِرافِ مَوْسُومَةٌ۔ اَللّٰهُمَّ فَأَعْطِنا فِي هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ ما سَأَلْناکَ، وَاکْفِنا مَا اسْتَکْفَيْناکَ،	بے شک میں امیدواروں میں سے ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں توجہ کرنے والوں
فَلا کافِيَ لَنا سِواکَ، وَلاَ رَبَّ لَنا غَيْرُکَ، نافِذٌ فِينا حُکْمُکَ، مُحِيطٌ بِنا عِلْمُکَ، عَدْلٌ	میں سے ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بیشک میں نام لیواؤں میں ہوں نہیں کوئی معبود
فِينا قَضاؤُکَ، اقْضِ لَنَا الْخَيْرَ، وَاجْعَلْنا مِنْ أَهْلِ الْخَيْرِ۔ اَللّٰهُمَّ أَوْجِبْ لَنا بِجُودِکَ عَظِيمَ	سوائے تیرے تو پاک تر ہے بے شک میں سوال کرنے والوں میں ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے
الْأَجْرِ، وَکَرِيمَ الذُّخْرِ، وَدَوامَ الْيُسْرِ، وَاغْفِرْ لَنا ذُنُوبَنا أَجْمَعِينَ، وَلاَ تُهْلِکْنا مَعَ الْهالِکِينَ،	بے شک میں تسبیح کرنے والوں میں ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں تکبیر کہنے والوں میں ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر

وَلاَ تَصرِفُ عَنّا رَأفَتَکَ وَرَحمَتَکَ یَا أَرحَمَ الرّاحِمِینَ۔ اَللّٰهُمَّ اجعَلنا فِی هذَا الوَقتِ مِمَّن	ہے کہ میرا رب اور میرے پہلے بزرگوں کا رب ہے اے معبود میری طرف سے یہ تیری ثناء ہے تیری شان بیان کرتے ہوئے یہ تیرے ذکر کے بارے میں میرا
سَئَلَکَ فَأَعطَیتَهُ، وَشَکَرَکَ فَزِدتَهُ، وَتابَ إِلَیکَ فَقَبِلتَهُ، وَتَنَصَّلَ إِلَیکَ مِن ذُنُوبِهِ کُلِّها	خلوص توحید کو مانتے ہوئے اور میری طرف سے یہ تیری مہربانیوں کا اقرار ہے ان کو شمار کرتے ہوئے اگرچہ
فَغَفَرتَها لَهُ، یَا ذَا الجَلالِ وَالإِکرامِ ۔ اَللّٰهُمَّ وَنَقِّنا وَسَدِّدنا وَاقبَل تَضَرُّعَنا، یَا خَیرَ مَن سُئِلَ،	یہ مانتا ہوں کہ میں ان کا شمار نہیں کر سکتا کیونکہ وہ زیادہ ہیں اور بہت سی ہیں وہ عیاں ہیں اور پہلے سے اب
وَیَا أَرحَمَ مَنِ استُرحِمَ، یَا مَن لاَ یَخفی عَلَیهِ إِغماضُ الجُفُونِ، وَلاَ لَحظُ العُیُونِ، وَلاَ مَا استَقَرَّ	تک مل رہی ہیں تو نے مجھ کو یہ نعمات دینے میں ہمیشہ یاد رکھا ہے جب سے
فِی المَکنُونِ، وَلاَ مَا انطَوَت عَلَیهِ مُضمَراتُ القُلُوبِ أَلاَ کُلُّ ذلِکَ قَد أَحصاهُ عِلمُکَ وَوَسِعَهُ	تو نے مجھے پیدا کیا اور اول عمر میں مجھے بے مائیگی میں تو نگری کا حصہ عنایت فرمایا تنگدستی سے بچایا آسائش کے اسباب
حِلمُکَ سُبحانَکَ وَتَعالَیتَ عَمّا یَقُولُ الظّالِمُونَ عُلُوّاً کَبِیراً، تُسَبِّحُ لَکَ السَّماواتُ السَّبعُ	فراہم کیے اور سختی دور فرمائی مصیبت سے چھٹکارا دلایا جسمانی صحت نصیب کی اور دین وایمان پر پوری طرح قائم
وَالأَرَضُونَ وَمَن فِیهِنَّ وَإِن مِن شَیءٍ إِلاَّ یُسَبِّحُ بِحَمدِکَ، فَلَکَ الحَمدُ وَالمَجدُ وَعُلُوُّ	رکھا اور اگر تیری نعمتوں کا اندازہ کرنے کیلئے دنیا جہان کے لوگ اولین اور آخرین میں سے
الجَدِّ، یَا ذَا الجَلالِ وَالإِکرامِ، وَالفَضلِ وَالإِنعامِ، وَالأَیادِی الجِسامِ، وَأَنتَ الجَوادُ الکَرِیمُ،	میرا ساتھ دیں تو بھی میں اندازہ نہ کرسکوں گا اور نہ ہی وہ اندازہ کرسکیں گے تو پاکیزہ ہے
الرَّؤُوفُ الرَّحِیمُ۔ اَللّٰهُمَّ أَوسِع عَلَیَّ مِن رِزقِکَ الحَلالِ، وَعافِنِی فِی بَدَنِی وَدِینِی، وَآمِن	اور بلند تر ہے اے پروردگار شان والا بڑائی والا رحم والا تیری مہربانیوں کا شمار نہیں تیری تعریف کا حق ادا نہیں ہو پاتا اور تیری نعمتوں کا بدلہ نہیں دیا جاسکتا

خَوفِي، وَأَعْتِقْ رَقَبَتِي مِنَ النّارِ۔ اَللّٰهُمَّ لاَ تَمْكُرْ بِي وَلاَ تَسْتَدْرِجْنِي وَلاَ تَخْدَعْنِي، وَادْرَأْ عَنِّي شَرَّ فَسَقَةِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ۔	محمد وآل (ع) محمد پر رحمت نازل فرما اور ہم پر اپنی نعمتیں پوری فرما اپنی بندگی کے ساتھ خوش بخت بنا دے پاک تر ہے تو تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے اللہ تو بے شک لاچار کی دعا قبول کرتا ہے۔برائی دور کرتا ہے مصیبت زدہ کی فریاد کو پہنچتا ہے بیمار کو صحت دیتا ہے مفلس کو مال دیتا ہے ٹوٹے ہوئے کو جوڑتا ہے چھوٹے پر رحم کرتا ہے۔بڑے کی مدد کرتا ہے اور تیرے سوا کوئی سہارہ دینے والا نہیں ہے اور تجھ پر کوئی بالادست نہیں ہے تو برتر بزرگی والا ہے اے قیدی کو پھندے سے چھڑانے والے اے ننھے بچے کو روزی دینے والے اے ڈرے ہوئے پناہ کے طالب کو بچانے والے اے وہ ذات جس کا کوئی ثانی نہیں نہ کوئی وزیر محمد وآل محمد پر رحمت نازل فرما اور آج کی شب مجھے اس سے بہتر دے جو تو نے کسی کو دیا ہے اور اپنے بندوں میں سے کسی کو کوئی نعمت عطا فرمائی اور جو مہربانیاں کسی پر کی ہیں اور جو سختی دور کی ہے جو مصیبت ہٹائی ہے جو دعا تو نے سنی ہے جو نیکی قبول کی ہے اور جو برائی معاف کی ہے بے شک جس

پر چاہے تو لطف کرتا ہے اور خبر رکھتا ہے اور ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے اللہ بے شک تو قریب تر ہے جسے پکارا جاتا ہے تو تیز تر ہے جو قبول کرتا ہے معاف

کرنے والوں میں بہترین عطا کرنے والوں میں زیادہ عطا والا اور سوالی کی بہت سننے والا اے دنیا و آخرت میں رحم کرنے والے اور دونوں جگہ پر مہربان

کوئی تیرے جیسا نہیں جس سے سوال کیا جائے اور سوائے تیرے کوئی نہیں جس پر امید رکھی جائے میں نے دعا کی تو نے قبول کی میں نے مانگا پس تو نے عطا

کیا میں نے تیری طرف توجہ کی پس تو نے رحمت فرمائی تیرا سہارا لیا پس تو نے نجات دی میں تجھ سے ڈرا تو نے میری مدد فرمائی اے اللہ حضرت محمد پر رحمت فرما

جو تیرے بندے تیرے رسول اور تیرے نبی ہیں اور انکی آل پر جو سب کے سب بے عیب اور پاک تر ہیں اور ہم پر اپنی نعمتیں پوری کر اور ہم پر خوشگوار عطائیں

فرما ہمیں اپنے شکر گزاروں میں رکھ دے اور اپنے احسانوں کا ذکر کرنے والوں میں رکھ ایسا ہی ہو ایسا ہی ہو اے جہانوں کے پروردگار اے اللہ اے

وہ مالک جو باقدرت ہے اے باقدرت جو غالب ہے اے وہ جو نافرمانی کو ڈھانپتا ہے اور بخشش چاہنے پر بخشتا ہے اے طلبگاروں توجہ کرنے والوں کی امید گاہ اور

آرزومندوں کے مقام آرزو اے وہ کہ جسکا علم ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے اور توبہ کرنے والوں کے لئے محبت و مہربانی اور ملائمت سے جس کا دامن وسیع ہے

اے اللہ ہم نے توجہ کی ہے تیری طرف آج کی رات میں جسے تو نے بزرگی اور بڑائی دی حضرت محمد کے ذریعے جو تیرے نبی

تیرے رسول اور مخلوقات میں سے تیرے چنے ہوئے تیری وحی کے امانتدار بشارت دینے والے ڈرانے والے روشن چراغ ہیں جن کے وجود کو تو نے

مسلمانوں کیلئے نعمت بنایا اور ان کو سارے جہانوں کے لئے رحمت قرار دیا اے اللہ محمد پر رحمت نازل فرما اور ان کی آل پر جیساکہ حضرت محمد

تیری طرف سے اس کے لائق ہیں اے بزرگتر ان پر اور ان کی آل (ع) پر رحمت نازل کر جو سب کے سب بلند تر نیک نہاد

اور پاک ہیں اور ہمیں معافی دیکر ہماری پردہ پوشی کر کیونکہ تیرے حضور فریادیں ہو رہی ہیں ہر ہر دیس کی زبان میں پس

اے اللہ آج کی رات میں ہر نیکی میں سے حصہ قرار دے ہمارے لئے جو تو نے اپنے بندوں کے درمیان تقسیم کی نور میں جس سے ہدایت فرمائی رحمت

میں جو عام کی برکت میں جو تو نے نازل کی عافیت کے لباس میں جو تو نے پہنایا رزق میں جو وسیع کیا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ اس وقت

ہمیں بدل کر بنا دے کامیاب ہو نے والے فلاح پانے والے پسندیدہ عمل والے اور نفع اٹھانے والے اور ہمیں مایوس ہونے والوں میں قرار نہ دے ہمیں

اپنی رحمت سے دور نہ کر ہمیں اس چیز میں سے محروم نہ فرما جس کی تیرے فضل میں سے امید کریں اور ہم کو اپنی رحمت سے محروم و خالی قرار نہ دے تیری

عطا میں سے جس عنایت کی امید کریں اس سے مایوس نہ فرما ہمیں ناکام کر کے نہ پلٹا اور اپنی بارگاہ سے دھتکارے ہوئے قرار نہ دے اے بہت عطا والوں

میں بڑی عطا والے اور عزت داروں میں بڑی عزت والے ہم تیری درگاہ میں لوٹ کے آئے ہیں معتقد بن کر ہم تیرے محترم گھر

کعبہ میں پکار کرتے ہوئے آئے ہیں پس اعمال حج میں ہماری مدد فرما اور ہمارا حج مکمل کرا دے ہمیں معاف فرما پناہ دے کہ ہم نے

اپنے ہاتھ تیرے آگے پھیلائے ہیں کہ جن پر گناہوں کے اقرار و اعتراف کے نشان ہیں اے اللہ پس ہمیں آج کی رات میں جو ہم

نے تجھ سے مانگا عطا فرما تمام کاموں میں ہماری مدد کر کہ تیرے سوا کوئی ہماری کفایت کرنے والا نہیں اور سوائے تیرے کوئی ہمارا رب نہیں کہ تیرا حکم ہی

ہم پر جاری ہے تیرا علم ہمیں گھیرے ہوئے ہے ہمارے لئے تیرا فیصلہ درست ہے ہمارے لئے اچھا فیصلہ کر اور ہمیں نیکوکاروں میں سے قرار دے اے اللہ

ہمارے لئے اپنی عطا سے بہت بڑا اجر بہترین ذخیرہ اور ہمیشہ کی آسائش واجب کر دے ہمارے سارے کے سارے گناہ بخش دے اور ہمیں تباہ ہونے

والوں کے ساتھ تباہ نہ کر اور اپنی مہربانی اور رحمت ہم سے دور نہ فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ اس وقت ہمیں ان لوگوں میں قرار دے

جنہوں نے تجھ سے مانگا تو نے عطا کیا جنہوں نے شکر کیا تو نے زیادہ دیا تیری طرف پلٹے تو نے انہیں قبول کیا اپنے گناہوں کے ساتھ تیری طرف آئے

تو ان کے سبھی گناہ معاف کر دیئے اے جلالت و عزت کے مالک اے اللہ ہمیں پاک کر ہماری رہنمائی فرما اور ہماری زاری قبول کر

اے بہترین سوال شدہ اور طلب رحمت پر زیادہ رحمت کرنے والے اے وہ جس پر پوشیدہ نہیں ہے پلک کا جھپکنا نہ

آنکھوں کا اشارہ نہ وہ چیز جو پردے کے نیچے ہو اور نہ وہ بات جو دلوں کے پردوں میں لپٹی ہوئی ہو ہاں ان سب کو تیرے علم

نے شمار کر رکھا ہے اور تیری نرمی ان پر چھائی ہوئی ہے تو پاک تر اور بلند تر ہے اس سے جو ناحق کہنے والے کہتے ہیں تو بلند تر بزرگتر ہے تیری پاکیزگی بیان

کرتے ہیں ساتوں آسمان اور ساتوں زمینیں اور جو کچھ ان میں ہے نہیں کوئی چیز موجود ہے مگر وہ تیری حمد کر رہی ہے پس حمد تیرے لئے ہے اے بزرگی

بلند شان اے جلالت و عزت کے مالک فضل کرنے والے نعمت دینے والے بڑی بڑی عطائیں کرنے والے اور تو بخشش کرنے والا کرم کرنے والا نرمی

کرنے والا مہربان ہے اے اللہ میرے لئے اپنا رزق حلال وسیع فرما میرے بدن اور میرے دین کی حفاظت فرما مجھے خوف سے بچا اور میری گردن کو جہنم کی

آگ سے آزاد کردے اے اللہ مجھے غلط فہمی میں نہ ڈال دھوکے میں نہ رکھ مجھے فریب نہ کھانے دے اور نابکار

جنّوں اور انسانوں کو مجھ سے دور کردے۔

پھر آپ نے اپنے سر اور انکھوں کو آسمان کی طرف بلند کیا جبکہ آپ کی انکھوں سے آنسو رواں تھے اور آپ باآواز بلند عرض کر رہے تھے:

يَا أَسْمَعَ السَّامِعِينَ يَا أَبْصَرَ النَّاظِرِينَ وَيَا أَسْرَعَ الْحاسِبِينَ وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ السَّادَةِ الْمَيامِينِ وَأَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ حاجَتِيَ الَّتِي إِنْ أَعْطَيْتَنِيها لَمْ يَضُرَّنِي مَا مَنَعْتَنِي، وَإِنْ مَنَعْتَنِيها لَمْ يَنْفَعْنِي مَا أَعْطَيْتَنِي، أَسْأَلُكَ فَكاكَ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَكَ الْمُلْكُ وَلَكَ الْحَمْدُ وَأَنْتَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، يَا رَبِّ يَا رَبِّ.	اے سب سے زیادہ سننے والے اے سب سے زیادہ دیکھنے والے اے سب سے تیز تر حساب کرنے والے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے محمد وآل (ع) محمد پر رحمت نازل فرما جو برکت والے سردار ہیں اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ اپنی اس حاجت کا کہ اگر تو وہ عطا کردے تو جو کچھ تو نے نہیں دیا اس سے مجھے نقصان نہیں اور اگر تو وہ عطا نہ کرے تو جو تو نے دیا اس سے مجھے کوئی نفع نہیں سوال کرتا ہوں کہ میری گردن جہنم سے آزاد کردے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو یکتا ہے تیرا کوئی شریک نہیں تیرے لئے حکومت تیرے لئے حمد ہے اور تو ہر ایک چیز پر قدرت رکھتا ہے اے میرے رب اے میرے رب اے میرے رب۔

حضرت امام حسین (ع) بار بار یارب یارب کہتے رہے جب کہ آپکے ارد گرد کھڑے لوگ آپکی دعا سنتے ہوئے آمین کہتے رہے یہاں تک کہ آپکے ساتھ ساتھ ان سب کی رونے کی آوازیں بلند ہونے لگیں، غروب آفتاب تک یہی حالت رہی پھر سب لوگ مشعر الحرام روانہ ہو گئے۔ مؤلف کہتے ہیں کہ بلدالامین میں کفعمی نے امام حسین (ع) کی دعائے عرفہ اس قدر نقل کی ہے جو اوپر ذکر ہوئی ہے اور زادالمعاد میں علامہ مجلسی نے بھی کفعمی کی روایت کے مطابق یہ دعا یہیں تک ذکر کی ہے، لیکن ابن طاؤس نے یارب یارب کے بعد یہ اضافی کلمات بھی تحریر فرمائے ہیں۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمنِ الرَّحيمِ	خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِلٰهِي أَنَا الْفَقِيرُ فِي غِنَايَ فَكَيْفَ لاَ أَكُونُ فَقِيراً فِي فَقْرِي إِلٰهِي أَنَا الْجَاهِلُ فِي عِلْمِي فَكَيْفَ	میرے اللہ میں اپنی تونگری میں بھی محتاج ہوں تو اپنے فقر کی حالت میں کیوں نہ محتاج ہوں گا میرے اللہ میں علم رکھتے ہوئے بھی جاہل ہوں تو
لاَ أَكُونُ جَهُولاً فِي جَهْلِي إِلٰهِي إِنَّ اخْتِلاَفَ تَدْبِيرِكَ وَسُرْعَةَ طَوَاءِ مَقَادِيرِكَ مَنَعَا عِبَادَكَ	اپنی جہالت میں کیوں نہ جاہل ہوں گا اے اللہ بے شک تیری تدبیر کے تغیر و تبدل اور تیری جلد وارد ہونے والی تقدیر نے تیری معرفت رکھنے والے
الْعَارِفِينَ بِكَ عَنِ السُّكُونِ إِلَى عَطَاءٍ وَالْيَأْسِ مِنْكَ فِي بَلاَءٍ إِلٰهِي مِنِّي مَا يَلِيقُ بِلُؤْمِي وَ	بندوں کو ہے تیری عطا کی امید نہ رکھنے اور مشکل کے وقت تجھ سے مایوس ہو جانے سے روکا ہوا ہے میرے اللہ میں نے وہ کیا جو میری
مِنْكَ مَا يَلِيقُ بِكَرَمِكَ ـ إِلٰهِي وَصَفْتَ نَفْسَكَ بِاللُّطْفِ وَالرَّأْفَةِ لِي قَبْلَ وُجُودِ ضَعْفِي	پستی کا تقاضہ ہے اور تو وہ کرے گا جو تیری بڑائی کے لائق ہے میرے اللہ میری کمزوری سے پہلے ہی تیری ذات لطف و کرم کے اوصاف رکھتی ہے تو
أَفَتَمْنَعُنِي مِنْهُمَا بَعْدَ وُجُودِ ضَعْفِي إِلٰهِي إِنْ ظَهَرَتِ الْمَحَاسِنُ مِنِّي فَبِفَضْلِكَ وَلَكَ الْمِنَّةُ	کیا میری کمزوری کے بعد مجھ سے تو یہ مہربانیاں روک دے گا میرے اللہ اگر مجھ سے نیکیاں ظاہر ہوئیں تو یہ تیرا فضل ہے اور مجھ پر یہ تیرا احسان ہے اور
عَلَيَّ وَإِنْ ظَهَرَتِ الْمَسَاوِئُ مِنِّي فَبِعَدْلِكَ وَلَكَ الْحُجَّةُ عَلَيَّ ـ إِلٰهِي كَيْفَ تَكِلُنِي وَقَدْ	اگر مجھ سے برائیوں کا ظہور ہوا ہے تو یہ تیرا عدل ہے اور مجھ پر تیری حجت قائم ہو گئی ہے میرے اللہ کیسے تو مجھ کو چھوڑ دے گا جب کہ تو میرا کفیل ہے کیونکر میں
تَكَفَّلْتَ لِي وَكَيْفَ أُضَامُ وَأَنْتَ النَّاصِرُ لِي أَمْ كَيْفَ أَخِيبُ وَأَنْتَ الْحَفِيُّ بِي هَا أَنَا أَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ	روند دیا جاؤں جب کہ تو میرا امددگار ہے یا کیسے بے آس ہو جاؤں جب کہ تو مجھ پر مہربان ہے اب میں تیری درگاہ
بِفَقْرِي إِلَيْكَ وَكَيْفَ أَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِمَا هُوَ مَحَالٌ أَنْ يَصِلَ إِلَيْكَ أَمْ كَيْفَ أَشْكُو إِلَيْكَ	جب کہ وہ تجھ سے پوشیدہ نہیں ہیں میں
حَالِي وَهُوَ لاَ يَخْفىٰ عَلَيْكَ أَمْ كَيْفَ أُتَرْجِمُ بِمَقَالِي وَهُوَ مِنْكَ بَرَزٌ إِلَيْكَ أَمْ كَيْفَ تُخَيِّبُ	

آمالِي وَهِيَ قَدْ وَفَدَتْ إِلَيْكَ أَمْ كَيْفَ لَا تُحْسِنُ أَحْوالِي وَبِكَ قامَتْ إِلٰهِي مَا أَلْطَفَكَ بِي	اپنے فقر کے ساتھ آیا ہوں اور کسطرح تجھے اپنا وسیلہ بناؤں جب کہ یہ ناممکن ہے کہ کوئی تجھ تک پہنچ پائے یا کیونکر تجھ سے اپنے حالات کی شکایت کروں
مَعَ عَظِيمِ جَهْلِي وَمَا أَرْحَمَكَ بِي مَعَ قَبِيحِ فِعْلِي إِلٰهِي مَا أَقْرَبَكَ مِنِّي وَأَبْعَدَنِي عَنْكَ وَمَا	یا کسطرح اپنی زبان سے ان کی تشریح کروں جب کہ وہ تیری طرف سے اور تجھ پر عیاں ہیں یا کیونکر میری آرزوئیں ناکام رہیں گی جب کہ یہ تیرے
أَرْأَفَكَ بِي فَمَا الَّذِي يَحْجُبُنِي عَنْكَ إِلٰهِي عَلِمْتُ بِإِخْتِلافِ الْآثارِ وَتَنَقُّلاتِ الْأَطْوارِ، أَنَّ	جناب میں پیش کی جاچکی ہیں یا کیونکر میرے حالات بہتر
مُرادَكَ مِنِّي أَنْ تَتَعَرَّفَ إِلَيَّ فِي كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى لا أَجْهَلَكَ فِي شَيْءٍ۔ إِلٰهِي كُلَّما أَخْرَسَنِي	نہ ہونگے جب کہ میں تیری وجہ سے قائم ہوں میرے اللہ تیرا کتنا لطف ہے مجھ پر جبکہ میں بڑا ہی
لُؤْمِي أَنْطَقَنِي كَرَمُكَ وَكُلَّما آيَسَتْنِي أَوْصافِي أَطْمَعَتْنِي مِنَنُكَ۔ إِلٰهِي مَنْ كانَتْ مَحاسِنُهُ	نادان ہوں اور تو کس قدر مہربان ہے مجھ پر جبکہ میں خطاکار ہوں میرے اللہ تو کتنا نزدیک ہے مجھ سے جبکہ میں تجھ سے بہت دور ہوں اور کتنا مہربان ہے
مَساوِيَ فَكَيْفَ لا تَكُونُ مَساوِيُهُ مَساوِيَ وَمَنْ كانَتْ حَقائِقُهُ دَعاوِيَ فَكَيْفَ لا تَكُونُ دَعاواهُ	تو مجھ پر پھر کس نے مجھے تجھ سے ہٹادیا ہے میرے اللہ دنیا کے حالات کی تبدیلیوں اور طریقوں کے تغیرات کے
دَعاوِيَ إِلٰهِي حُكْمُكَ النَّافِذُ وَمَشِيئَتُكَ الْقاهِرَةُ لَمْ يَتْرُكا لِذِي مَقالٍ مَقالاً، وَلا لِذِي حالٍ	ذریعے میں جان گیا کہ تیری مراد یہ ہے کہ
حالاً۔ إِلٰهِي كَمْ مِنْ طاعَةٍ بَنَيْتُها، وَحالَةٍ شَيَّدْتُها هَدَمَ اعْتِمادِي عَلَيْها عَدْلُكَ، بَلْ أَقالَنِي	تو ہر چیز سے مجھے اپنی شناسائی کرائے تاکہ میں کسی چیز کے ضمن میں تیری قدرت سے ناواقف نہ رہوں میرے اللہ جب میری پستی مجھے گنگ کردیتی ہے تو
مِنْها فَضْلُكَ۔ إِلٰهِي إِنَّكَ تَعْلَمُ أَنِّي وَإِنْ لَمْ تَدُمِ الطَّاعَةُ مِنِّي فِعْلاً جَزْماً فَقَدْ دامَتْ مَحَبَّةً	تیرا کرم مجھے گویا کر دیتا ہے جب بھی میرے برے اوصاف مجھے مایوس کرتے ہیں تیرے احسان مجھے حوصلہ دیتے ہیں میرے اللہ جس شخص کی خوبیاں بھی

وَعَزماً. إِلهِى كَيفَ أَعزِمُ وَأَنتَ القاهِرُ وَكَيفَ لا أَعزِمُ وَأَنتَ الآمِرُ إِلهِى تَرَدُّدِى فِي الآثارِ	برائیاں ہوں تو اس کی برائیاں کیوں نہ برائیاں شمار کی جائیں گی اور جس شخص کی حقیقت ہی محض کھوکھلی باتیں ہوں تو اس کی خالی خولی باتیں کیوں نہ محض
يُوجِبُ بُعدَ المَزارِ فَاجمَعنِى عَلَيكَ بِخِدمَةٍ تُوصِلُنِى إِلَيكَ كَيفَ يُستَدَلُّ عَلَيكَ بِما هُوَ فِي وُجُودِهِ مُفتَقِرٌ إِلَيكَ أَيَكُونُ لِغَيرِكَ مِنَ الظُّهُورِ ما لَيسَ لَكَ حَتَّى يَكُونَ هُوَ المُظهِرَ لَكَ	باتیں تصور کی جائیں گی میرے اللہ تیرا حکم جاری ہے اور تیری مرضی قاہر و غالب ہے کہ ان کے مقابل بولنے والا بول نہیں سکتا اور نہ کوئی صاحب حال کچھ کر سکتا ہے
مَتَى غِبتَ حَتَّى تَحتاجَ إِلى دَلِيلٍ يَدُلُّ عَلَيكَ وَمَتى بَعُدتَ حَتَّى تَكُونَ الآثارُ هِيَ الَّتِي تُوصِلُ	میرے اللہ کتنی ہی بار میں نے اطاعت کرتے ہوئے عبادت کی شکل بنائی ہے مگر تیرے عدل کے خوف سے اس پر میرا بھروسہ نہ رہا بلکہ وہ تیرے فضل سے
إِلَيكَ عَمِيَتْ عَينٌ لا تَراكَ عَلَيها رَقِيباً وَخَسِرَتْ صَفقَةُ عَبدٍ لَم تَجعَل لَهُ مِن حُبِّكَ نَصِيباً	میری بخشش کا ذریعہ بنی میرے اللہ بے شک تو جانتا ہے اگرچہ میں عبادت میں مستقلاً مشغول نہیں ہوں تو بھی تجھ سے میری محبت
إِلهِى أَمَرتَ بِالرُّجُوعِ إِلَى الآثارِ فَأَرجِعنِى إِلَيكَ بِكِسوَةِ الأَنوارِ وَهِدايَةِ الاستِبصارِ حَتَّى أَرجِعَ إِلَيكَ مِنها كَما دَخَلتُ إِلَيكَ مِنها مَصُونَ السِّرِّ	ہمیشہ راسخ ہے میرے اللہ کس قدر بندگی کا ارادہ کروں جب کہ تو غالب ہے اور کیونکر ارادہ نہ کروں جب کہ تو حکم دیتا ہے میرے اللہ
عَنِ النَّظَرِ إِلَيها، وَمَرفُوعَ الهِمَّةِ عَنِ الاعتِمادِ عَلَيها، إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيءٍ قَدِيرٌ. إِلهِى هذا ذُ لِّي ظاهِرٌ بَينَ يَدَيكَ، وَهذا حالِي	تیری قدرت کے آثار میں غور کرنا تیرے دیدار سے دوری کا سبب ہے پس مجھے اپنے حضور حاضر رکھ تیری سرکار میں پہنچ پاؤں کیونکر
لا يَخفى عَلَيكَ مِنكَ أَطلُبُ الوُصُولَ إِلَيكَ، وَبِكَ أَستَدِلُّ عَلَيكَ فَاهدِنِي بِنُورِكَ	وہ چیز تیری طرف رہنمائی کر سکتی ہے جو اپنے وجود ہی میں تیری محتاج ہے آیا تیرے غیر کیلئے ایسا ظہور ہے جو تیرے لئے نہیں ہے یہاں تک کہ وہ تجھے ظاہر

إِلَيْكَ وَأَقِمْنِي بِصِدْقِ الْعُبُودِيَّةِ بَيْنَ يَدَيْكَ إِلهِي عَلِّمْنِي مِنْ عِلْمِكَ الْمَخْزُونِ وَصُنِّي بِسِتْرِكَ	کرنے والا بن جائے تو کب غائب تھا کہ کسی ایسے نشان کی حاجت ہو جو تیری دلیل ٹھہرے اور تو کب دور تھا کہ آثار اور نشان تجھ تک پہنچانے
الْمَصُونِ ـ إِلهِي حَقِّقْنِي بِحَقَايِقِ أَهْلِ الْقُرْبِ، وَاسْلُكْ بِي مَسْلَكَ أَهْلِ الْجَذْبِ۔ إِلهِي	کا ذریعہ و وسیلہ بنیں اندھی ہے وہ آنکھ جو تجھ کو اپنا نگہبان نہیں پاتی اس بندے کا سودہ خسارے والا ہے جس کو تو نے اپنی محبت کا حصہ نہیں دیا
أَغْنِنِي بِتَدْبِيرِكَ لِي عَنْ تَدْبِيرِي، وَبِاخْتِيارِكَ عَنْ إِخْتِيارِي، وَأَوْقِفْنِي عَلَى مَرَاكِزِ اضْطِرارِي	میرے اللہ تو نے اپنی قدرت کے آثار پر توجہ کا حکم کیا پس
إِلهِي أَخْرِجْنِي مِنْ ذُلِّ نَفْسِي، وَطَهِّرْنِي مِنْ شَكِّي وَشِرْكِي قَبْلَ حُلُولِ رَمْسِي بِكَ أَنْتَصِرُ	مجھ کو اپنے نور کے پردوں اور بصیرت کے راستوں کی طرف لے چل تا کہ اس کے ذریعے
فَانْصُرْنِي وَعَلَيْكَ أَتَوَكَّلُ فَلا تَكِلْنِي وَإِيَّاكَ أَسْئَلُ فَلا تُخَيِّبْنِي، وَفِي فَضْلِكَ أَرْغَبُ فَلا	تیری درگاہ میں آؤں جس طرح انہی کے ذریعے تیری طرف راہ پائی انہیں دیکھ کر راز حقیقت کی خبر پاؤں اور ان کے سہارے اپنی ہمت کو
تَحْرِمْنِي، وَبِجَنابِكَ أَنْتَسِبُ فَلا تُبْعِدْنِي، وَبِبابِكَ أَقِفُ فَلا تَطْرُدْنِي ـ إِلهِي تَقَدَّسَ رِضاكَ	بلند کروں بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے میرے اللہ یہ ہے میری پستی جو تیرے آگے عیاں ہے اور یہ ہے
أَنْ يَكُونَ لَهُ عِلَّةٌ مِنْكَ فَكَيْفَ يَكُونُ لَهُ عِلَّةٌ مِنِّي إِلهِي أَنْتَ الْغَنِيُّ بِذاتِكَ أَنْ يَصِلَ إِلَيْكَ	میری بری حالت جو تجھ سے پوشیدہ نہیں میں تیری بارگاہ میں پہنچنا چاہتا ہوں اور تجھ پر تجھی کو دلیل ٹھہراتا ہوں
النَّفْعُ مِنْكَ فَكَيْفَ لا تَكُونُ غَنِيّاً عَنِّي إِلهِي إِنَّ الْقَضاءَ وَالْقَدَرَ يُمَنِّينِي، وَإِنَّ الْهَوىٰ بِوَثائِقِ	پس اپنے نور سے میری اپنی طرف سے رہنمائی کر اور اپنے حضور مجھے سچی بندگی پر قائم رکھ
الشَّهْوَةِ أَسَرَنِي فَكُنْ أَنْتَ النَّصِيرَ لِي حَتَّى تَنْصُرَنِي وَتُبَصِّرَنِي وَأَغْنِنِي بِفَضْلِكَ حَتَّى أَسْتَغْنِيَ	میرے اللہ مجھے اپنے پوشیدہ علوم میں سے تعلیم دے اور اپنے محکم پردے کے ساتھ میری حفاظت کر

بِکَ عَنْ طَلَبِی أَنْتَ الَّذِی أَشْرَقْتَ الْاَنْوارَ فِی قُلُوبِ أَوْلِیائِکَ حَتَّی عَرَفُوکَ وَوَحَّدُوکَ	میرے اللہ مجھے اپنے اہل قرب کے حقائق سے بہرہ ور فرما اور ان کی راہ پر ڈال جو تیری طرف کھنچتے چلے جاتے ہیں میرے اللہ
،وَأَنْتَ الَّذِی أَزَلْتَ الْاَغْیارَ عَنْ قُلُوبِ أَحِبَّائِکَ حَتَّی لَمْ یُحِبُّوا سِواکَ وَلَمْ یَلْجَأُوا إِلی غَیْرِکَ،	اپنے تدبر اور پسند کے ذریعے مجھے میرے تدبر اور پسند سے بے نیاز کردے اور پریشانی کے عالم میں
أَنْتَ الْمُؤْنِسُ لَهُمْ حَیْثُ أَوْحَشَتْهُمُ الْعَوالِمُ وَأَنْتَ الَّذِی هَدَیْتَهُمْ حَیْثُ اسْتَبانَتْ لَهُمُ الْمَعالِمُ،	مجھے ثابت قدم رکھ میرے معبود مجھے میرے نفس کی پستی سے نکال لے مجھے شک اور شرک سے پاک کردے قبل اسکے کہ
مَاذا وَجَدَ مَنْ فَقَدَکَ وَمَا الَّذِی فَقَدَ مَنْ وَجَدَکَ لَقَدْ خابَ مَنْ رَضِیَ دُونَکَ بَدَلاً وَلَقَدْ	میں قبر میں جاؤں، تجھ سے مدد چاہتا ہوں میری مدد فرما
خَسِرَ مَنْ بَغیٰ عَنْکَ مُتَحَوِّلاً کَیْفَ یُرْجیٰ سِواکَ وَأَنْتَ مَا قَطَعْتَ الْاِحْسانَ وَکَیْفَ یُطْلَبُ	تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں پس مجھے چھوڑ نہ دے تجھ سے مانگتا ہوں پس ناامید نہ کر تیرے
مِنْ غَیْرِکَ وَأَنْتَ مَا بَدَّلْتَ عادَةَ الامْتِنانِ یَا مَنْ أَذاقَ أَحِبَّائَهُ حَلاوَةَ الْمُؤانَسَةِ فَقامُوا بَیْنَ	فضل کی آس لگائی ہے پس مجھے محروم نہ کر تیری بارگاہ سے تعلق جوڑا ہے پس مجھے دور نہ فرما تیرا دروازہ کھٹکھٹاتا ہوں پس مجھے بھگا نہ دے میرے اللہ تیری
یَدَیْهِ مُتَمَلِّقِینَ وَیَا مَنْ أَلْبَسَ أَوْلِیائَهُ مَلابِسَ هَیْبَتِهِ فَقامُوا بَیْنَ یَدَیْهِ مُسْتَغْفِرِینَ، أَنْتَ الذَّاکِرُ	رضا پاک ہے ممکن نہیں اس میں تیری طرف سے نقص آئے پھر کیسے ممکن ہے کہ میں اسے نقص دار کہوں
قَبْلَ الذَّاکِرِینَ، وَأَنْتَ الْبادِي بِالاحْسانِ قَبْلَ تَوَجُّهِ الْعابِدِینَ، وَأَنْتَ الْجَوادُ بِالْعَطاءِ قَبْلَ طَلَبِ	میرے اللہ تو اپنی ذات میں بے نیاز ہے
الطَّالِبِینَ، وَأَنْتَ الْوَهَّابُ ثُمَّ لِما وَهَبْتَ لَنا مِنَ الْمُسْتَقْرِضِینَ ـ إِلهِی اطْلُبْنِی بِرَحْمَتِکَ حَتَّی	اس سے کہ تجھے اپنی ذات سے نفع پہنچے کیوں کر تو مجھ سے بے نیاز نہ ہوگا میرے اللہ قضا و قدر مجھ کو آرزومند بناتی ہے اور خواہش نفس مجھے آرزوؤں کا قیدی

أَصِلَ إِلَيْكَ وَاجْذِبْنِي بِمَنِّكَ حَتَّى أُقْبِلَ عَلَيْكَ ـ إِلهِي إِنَّ رَجائِي لا يَنْقَطِعُ عَنْكَ وَإِنْ عَصَيْتُكَ، كَما أَنَّ خَوْفِي لا يُزايِلُنِي وَإِنْ أَطَعْتُكَ. فَقَدْ دَفَعَتْنِي الْعَوالِمُ إِلَيْكَ، وَقَدْ أَوْقَعَنِي عِلْمِي بِكَرَمِكَ عَلَيْكَ ـ إِلهِي كَيْفَ أَخِيبُ وَأَنْتَ أَمَلِي أَمْ كَيْفَ أُهانُ وَعَلَيْكَ مُتَّكَلِي إِلهِي كَيْفَ أَسْتَعِزُّ وَفِي الذِّلَّةِ أَرْكَزْتَنِي أَمْ كَيْفَ لا أَسْتَعِزُّ وَإِلَيْكَ نَسَبْتَنِي إِلهِي كَيْفَ لا أَفْتَقِرُ وَأَنْتَ الَّذِي فِي الْفُقَراءِ أَقَمْتَنِي أَمْ كَيْفَ أَفْتَقِرُ وَأَنْتَ الَّذِي بِجُودِكَ أَغْنَيْتَنِي وَأَنْتَ الَّذِي لا إِلهَ غَيْرُكَ تَعَرَّفْتَ لِكُلِّ شَيْءٍ فَما جَهِلَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الَّذِي تَعَرَّفْتَ إِلَيَّ فِي كُلِّ شَيْءٍ فَرَأَيْتُكَ ظاهِراً فِي كُلِّ شَيْءٍ، وَأَنْتَ الظَّاهِرُ لِكُلِّ شَيْءٍ يا مَنِ اسْتَوى بِرَحْمانِيَّتِهِ فَصارَ الْعَرْشُ غَيْباً فِي ذاتِهِ مَحَقْتَ الْآثارَ بِالْآثارِ وَمَحَوْتَ الْأَغْيارَ بِمُحِيطاتِ أَفْلاكِ الْأَنْوارِ، يا مَنِ احْتَجَبَ فِي سُرادِقاتِ عَرْشِهِ عَنْ أَنْ تُدْرِكَهُ الْأَبْصارُ، يا مَنْ تَجَلَّى بِكَمالِ بَهائِهِ فَتَحَقَّقَتْ

بنا لیتی ہے پس تو میرا مددگار بن جا تاکہ کامیاب ہو جاؤں بینا ہو جاؤں اور اپنے فضل سے مجھ کو بے نیاز کر دے تاکہ تیرے ذریعے حاجت سے بے نیاز ہو جاؤں تو وہ ہے جس نے اپنے دوستوں کے دلوں کو نور کی شعاؤں سے روشن کر دیا تو انہوں نے تجھے پہچانا اور تجھے ایک مانا اور تو وہ ہے جس نے اپنے دوستوں کے دلوں سے غیروں کو دور کر دیا تو وہ سوائے تیرے کسی سے محبت نہیں رکھتے اور تیرے غیر کی پناہ نہیں لیتے جب زمانہ ان کو ہراساں کرے اس وقت تو ہی انکا ہمدم ہے اور تو وہ ہے جس نے ان کی رہنمائی کی جب وہ تیرے نشان و برھان سے دور ہوئے اس نے کیا پایا جس نے تجھے کھویا اور اس نے کچھ نہ کھویا جس نے تجھ کو پایا اور یقینا ناکام ہوا جو تیری بجائے کسی اور کو پسند کرنے لگا اور وہ گھاٹے میں پڑا جو سرکشی کیا تھ تجھ سے پھر گیا کس طرح تیرے غیر سے امید رکھی جا سکتی ہے جبکہ تیرا احسان و کرم رکتا ہی نہیں اور کیونکر تیرے غیر سے سوال کیا جا سکتا ہے جبکہ تیرے فضل و احسان کرنے کی عادت میں تبدیلی نہیں آتی اور وہ جو اپنے دوستوں کو الفت کی مٹھاس چکھاتا ہے پس وہ اس کے حضور

عَظَمَتُهُ مِنَ الاسْتِواءَ كَيْفَ تَخْفىٰ وَأَنْتَ الظّاهِرُ أَمْ كَيْفَ تَغِيبُ وَأَنْتَ الرَّقِيبُ الْحاضِرُ

إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، وَالْحَمْدُ لِلّهِ وَحْدَهُ.

تعریفیں کرتے کھڑے ہو جاتے ہیں اے وہ جو اپنے دوستوں کو اپنی ہیبت کا لباس پہناتا ہے تو وہ اسکے سامنے کھڑے ہوتے ہیں بخشش مانگتے

ہوئے تو یاد کرنے والوں سے پہلے انکو یاد رکھنے والا ہے تو احسان میں ابتدا کرنے والا ہیعبادت گزاروں کے توجہ کرنے سے پہلے تو عطا میں اضافہ

کرنے والا ہے مانگنے والوں کے مانگنے سے پہلے تو بہت دینے والا ہے پھر اس میں سے بطور قرض مانگتا ہے جو کچھ تو نے ہمیں دیا ہے میرے اللہ اپنی رحمت

سے مجھ کو بلا لے تاکہ میں تیرے حضور پہنچ سکوں مجھے اپنی طرف کھینچ لے تاکہ تیری بارگاہ میں آسکوں میرے اللہ بے شک میری آس تجھ سے نہیں ٹوٹے گی

اگرچہ میں تیری نافرمانی کروں جیسا کہ میرا خوف دور نہ ہوگا اگرچہ میں تیری اطاعت بھی کروں پس زمانے کی سختیوں نے مجھ کو تیری طرف دھکیل دیا اور

تیری نوازش کے علم نے تیری بارگاہ میں پہنچا دیا میرے اللہ کیونکر ناامید ہو جاؤں جب کہ تو میری آرزو ہے یا کیسے پست ہوں گا جب کہ میرا بھروسہ تجھ پر ہے

میرے اللہ کیسے عزت کا دعوی کروں جب کہ اس خواری میں تو نے مجھے یاد کیا یا کیسے عزت کا دعوا کروں میری نسبت تیری طرف ہے

http://razarizvi.blog.ir/

میرے اللہ کیونکر فقیر نہ بنوں جب کہ تو نے مجھے فقیروں کی صف میں رکھا ہے یا کیسے میں فقیر بنوں جب کہ تو نے مجھ کو اپنی عطا سے غنی

کیا ہوا ہے اور تو وہ ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نے ہر چیز کو اپنی پہچان کرائی پس کوئی چیز نہیں جو تجھے پہچانتی نہ ہو اور تو وہ ہے

جس نے ہر چیز کے ذریعے مجھے اپنی معرفت کرائی پس میں نے تجھے ہر چیز میں عیاں و نمایاں دیکھا اور تو ہر چیز پر ظاہر و آشکار

ہے اے وہ جو اپنی رحمت عامہ کیساتھ قائم ہے کہ عرش اس کی ذات میں نہاں ہو گیا ہے تو نے اپنی نشانیوں سے دیگر نشانیوں کو مٹا دیا

تو نے اپنے غیروں کو نورانی آسمانوں کے حلقوں میں نابود کر دیا اے وہ جو اپنے عرش کی چلمنوں میں پنہاں ہو گیا دیکھتی آنکھیں اسے دیکھ نہیں پاتیں اے وہ

جس نے اپنے نور کامل کا جلوہ دکھایا تو اس کی عظمت قائم و برقرار ہو گئی کیونکر پوشیدہ ہے تو جب کہ آشکار ہے یا کیسے تو پنہاں ہے جبکہ تو نگہبان اور حاضر ہے

بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور اللہ کیلئے حمد ہے جو یکتا ہے۔

بہر حال جس کو خدا توفیق عطا فرمائے اور وہ آج کے دن عرفات میں موجود ہو تو اس کیلئے آج کے دن کے بہت سے اعمال اور دعائیں ہیں۔ لیکن آج کے دن کی اہم ترین دعا۔ دعائے عرفہ ہے۔ دعا و مناجات کے لحاظ سے آج کا دن پورے سال کے دنوں میں ایک خاص امتیاز رکھتا ہے۔ پس اس روز اپنے زندہ و مردہ مومن بھائیوں کے لئے زیادہ سے زیادہ دعا کرنا چاہیے۔ عبد اللہ بن جندب کی حالت کے بارے میں روایت مشہور ہے کہ وہ عرفات میں کیسے کھڑے ہوتے تھے۔ ان کی حالت کیا ہوتی تھی اور وہ اپنے مومن بھائیوں کے لئے کس طرح دعا کرتے تھے۔ نیز زید نرسی کی روایت میں ہے کہ ثقۂ جلیل معاویہ ابن وہب عرفات میں کس طرح کھڑے ہوتے اور کیسے اپنے ایک ایک مومن بھائی کے لئے دعا کرتے تھے۔ علاوہ ازیں آج کے دن کی عظمت کے بارے میں انہوں نے امام جعفر صادق (ع) سے بھی روایت کی ہے کہ اس روز دعا کرنا ایک بہترین اور پسندیدہ عمل ہے پس امید واثق ہے کہ برادران دینی اور بزرگواروں کی پیروی کرتے ہوئے اس روز اپنے مومن بھائیوں کیلئے دعا کرینگے اور مجھ گناہ گار کو میری زندگی اور موت ہر حال میں اپنی روز عرفہ کی دعا میں فراموش نہیں کرینگے۔ آج کے دن تیسری زیارت جامع پڑھے، جو گیارہویں فصل میں ہے اور اس دن کے آخری حصے میں یہ دعا پڑھے :

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ	خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
يَا رَبِّ إِنَّ ذُنُوبِي لاَ تَضُرُّكَ، وَإِنَّ مَغْفِرَتَكَ لِي لاَ تَنْقُصُكَ، فَأَعْطِنِيمَا لاَ يَنْقُصُكَ، وَ اغْفِرْ لِي مَا لاَ يَضُرُّكَ پھر یہ بھی پڑھے : اَللّٰهُمَّ لاَ تَحْرِمْنِي خَيْرَ مَاعِنْدَكَ لِشَرِّ مَا عِنْدِي، فَإِنْ أَنْتَ لَمْ تَرْحَمْنِي بِتَعَبِي وَنَصَبِي فَلاَ تَحْرِمْنِي أَجْرَ الْمُصَابِ عَلَى مُصِيبَتِهِ۔	اے پروردگار بیشک میرے گناہ تجھے نقصان نہیں دیتے اور یقینا مجھ کو بخش دینے سے تیری عطا میں ہر گز کوئی کمی نہیں آتی پس مجھے عطا کر کہ اس سے تجھے کمی نہیں آتی اور مجھے بخش دے کہ اس میں تیرا نقصان نہیں پھر یہ بھی پڑھے اے اللہ ! مجھے اپنی بھلائی سے محروم نہ کر اس برائی کی وجہ سے جو میں نے کی پس اگر تو نے اس رنج اور تکلیف میں مجھ پر رحم نہیں کیا تو مجھے اس شخص جیسے اجر سے محروم نہ فرما جس نے سختی پر سختی جھیلی ہو۔

مؤلف کہتے ہیں کہ روز عرفہ کی دعاؤں کے سلسلے میں سید ابن طاؤس نے غروب آفتاب کے وقت پڑھنے کے لئے اس دعا کا ذکر فرمایا ہے: بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ یہ دعا وہی دعاعشرات ہے جو قبل ازیں چھٹی فصل میں ذکر ہو چکی ہے پس یہ دعا جو ہر صبح شام پڑھی جاتی ہے اس کو آخر روز عرفہ میں پڑھنا ترک نہ کرے۔ یہ دہ گانہ اذکار جن کو شیخ کفعمی (علیہ الرحمہ) نے نقل کیا ہے وہی اذکار ہیں جو سید نے بھی تحریر فرمائے ہیں۔